SAT.28.June.2025
VOLUME:20 NO:157
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages=4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

Established May 1994 :قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے بیک وقت شائع ہونے والا اخبار

بروز ہفتہ 28/ جون 2025
جلد:20 شمارہ: 157
2/محرم الحرام 1447ھ
قیمت 00=3روپے
صفحات: 4

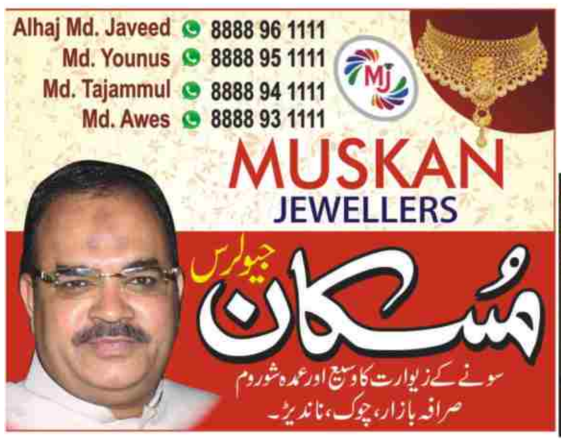

امریکہ اور اسرائیلی بمباری سے جوہری تنصیبات کو
'بہت زیادہ اور سنگین' نقصان پہنچا: ایرانی وزیر خارجہ کا اعتراف

تہران: (ایجنسیز) ایران کے وزیر خارجہ نے اعتراف کیا ہے کہ حالیہ امریکی اور اسرائیلی بمباری میں ملک کے جوہری تنصیبات کو 'بہت زیادہ اور سنگین' نقصان پہنچا ہے۔ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے جمعرات کی شام ایک سرکاری نشریاتی ادارے کو بتایا کہ ایران کی جوہری توانائی کی تنظیم کی جانب سے نقصانات کا تخمینہ لگایا جارہا ہے۔اہم چند گھنٹے قبل ایران کے رہبرِ اعلیٰ آیت اللہ علی خامنہ ای نے کہا تھا کہ 'ان حملوں سے ملک کے جوہری پروگرام میں کوئی خلل نہیں پڑا۔' خامنہ ای امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اس بیان کا جواب دے رہے تھے جس میں انھوں نے کہا تھا کہ بموں نے تین جوہری تنصیبات کو 'مکمل طور پر تباہ' کر دیا ہے۔خامنہ ای نے امریکی فوج کے حملوں اور صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دعوؤں کے بعد نشر ہونے والے ایرانی عوام سے اپنے پہلے خطاب میں کہا تھا کہ 'امریکی حملے' کچھ بھی اہم حاصل کرنے' میں ناکام رہے ہیں۔'13 جون کو اسرائیل کے ساتھ جنگ شروع ہونے کے بعد سے روپوش رہنے والے ایران کے رہبرِ اعلیٰ آیت اللہ علی خامنہ ای نے اصرار کیا کہ ٹرمپ نے بموں کے اثرات کو 'بڑھا چڑھا کر' پیش کیا ہے اور امریکہ اور اسرائیل کی کامیابی کا اعلان کیا۔' تاہم اب رہبرِ اعلیٰ کے بیان کے بعد ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کے تبصرے ایک مختلف تاثر پیدا کرتے ہیں۔وزیر خارجہ نے یہ بھی کہا کہ امریکہ کے ساتھ جوہری مذاکرات دوبارہ شروع کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔جب اسرائیل نے حملے شروع کیے تو ایران نے مذاکرات کا چھٹا دور منسوخ کر دیا تھا۔انھوں نے کہا کہ 'میں واضح طور پر کہنا چاہتا ہوں کہ نئے مذاکرات شروع کرنے کے لئے کوئی معاہدہ یا بات چیت نہیں کی گئی ہے۔' انھوں نے مزید کہا کہ 'حکومت اس بات کا جائزہ لے رہی ہے کہ 'ایرانی عوام کے مفاد' میں کیا ہے۔' سی این این کی رپورٹ کے مطابق، ایران کو مذاکرات کی میز پر واپس لانے کی کوشش میں ٹرمپ انتظامیہ نے ایران کو دفاعی استعمال سے دور رہتے ہوئے توانائی پیدا کرنے والے جوہری پروگرام کی تعمیر کے لئے 30 ارب ڈالر تک رسائی حاصل کرنے، پابندیوں میں نرمی کرنے اور اربوں ڈالر کے محدود ایرانی فنڈز کو بحال کرنے کے امکان پر تبادلہ خیال کیا ہے۔لیکن ایران میں ہونے والی پیش رفت اس اقدام میں رکاوٹ بن سکتی ہے۔ایران کی پارلیمنٹ نے بدھ کے روز جوہری توانائی کے عالمی نگران ادارے انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی (آئی اے ای اے) کے ساتھ تعاون روکنے کے بل کی منظوری دے دی۔اگر اس پر عمل درآمد ہوتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ ایران اب جوہری معائنہ کاروں کو بھی اپنے ملک میں جوہری تنصیبات اور مقصد کے لیے استعمال ہونے والے مقامات پر جانے کی اجازت نہیں دے گا۔

مدھیہ پردیش: وزیر اعلیٰ کے قافلے کی 19 گاڑیاں بند
ڈیزل میں پانی کی ملاوٹ کا انکشاف

بھوپال: مدھیہ پردیش میں اس وقت سنسنی پھیل گئی جب ریاست کے وزیر اعلیٰ موہن یادو کے قافلے میں شامل گاڑیاں اچانک راستے میں بند ہوگئیں۔یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب موہن یادو رتلام میں ہونے والے 'ریجنل انڈسٹری، اسکل اینڈ ایمپلائمنٹ کانکلیو (رائز)' میں شرکت کے لیے روانہ ہوئے تھے۔راستے میں اچانک ان کے قافلے کی 19 گاڑیاں بند ہوگئیں، جس کے بعد فوری طور پر تفتیش شروع کی گئی۔جانچ کے دوران حیران کن انکشاف ہوا کہ گاڑیوں کے فیول ٹینک میں جو ڈیزل بھرا گیا تھا، اس میں بڑی مقدار میں پانی شامل تھا۔حکام نے بتایا کہ جن گاڑیوں میں 20 لیٹر ڈیزل ڈلوایا گیا، ان میں سے تقریباً 10 لیٹر پانی نکلا۔یہ صورتحال صرف وزیر اعلیٰ کے قافلے تک محدود نہیں رہی، بلکہ ایک عام ٹرک ڈرائیور نے بھی شکایت کی کہ اس نے 200 لیٹر ڈیزل بھروایا لیکن تھوڑی ہی دوری پر گاڑی بند ہو گئی۔واقعے کی اطلاع ملتے ہی انتظامیہ میں ہلچل مچ گئی۔کئی اعلیٰ افسران فوری طور پر موقع پر پہنچے اور جانچ کا آغاز کیا۔متعلقہ پٹرول پمپ، جو 'بھارت پٹرولیم' کے تحت چل رہا تھا، کو فوری طور پر سیل کر دیا گیا۔افسران نے بھارت پٹرولیم کے ایریا منیجر شری دھر کو بھی طلب کیا۔ابتدائی بیان میں انہوں نے اس امکان کا اظہار کیا کہ حالیہ بارشوں کی وجہ سے زیر زمین ٹینک میں پانی کا رساؤ ہوا ہوسکتا ہے۔تاہم، اس امکان نے لوگوں کے غصے کو کم نہیں کیا۔اس واقعے نے عوام میں پٹرول پمپوں پر ملنے والے ایندھن کی کوالٹی پر سوالیہ نشان لگا دیے ہیں۔سوشل میڈیا پر بھی واقعے کی شدید مذمت ہورہی ہے اور لوگ مطالبہ کر رہے ہیں کہ ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ادھر، انتظامیہ نے فوری کارروائی کرتے ہوئے اندور سے نئی گاڑیوں کا بندوبست کیا اور وزیر اعلیٰ کے قافلے کے افراد کو رتلام کے لیے روانہ کیا گیا، تاکہ پروگرام میں شرکت متاثر نہ ہو۔دریں اثنا، کلکٹر اور ضلعی انتظامیہ کی ٹیم نے مکمل واقعے کی تحقیقات کا آغاز کردیا ہے۔حکام کا کہنا ہے کہ رپورٹ ملنے کے بعد معاملے میں ملوث پٹرول پمپ کے مالک اور دیگر ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

شنگھائی تعاون تنظیم کا مشترکہ بیان تعطل کا شکار
ہندوستان کا دہشت گردی پر موقف کی حمایت نہ ملنے پر دستخط سے انکار

نئی دہلی: چین کے شہر کنگداؤ میں جمعرات کو شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے رکن ممالک کے وزرائے دفاع کا اجلاس ہوا، تاہم اس اجلاس میں مشترکہ بیان منظور نہ ہو سکا۔ ہندوستان نے اس پر وضاحت دیتے ہوئے کہا ہے کہ اُس نے بیان میں دہشت گردی سے متعلق اپنے خدشات کو شامل کرنے کی تجویز دی تھی، جسے ایک رکن ملک نے قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ اس کے باعث اتفاقِ رائے نہیں بن سکی اور ہندوستان نے مشترکہ بیان پر دستخط کرنے سے انکار کر دیا۔وزارتِ خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے ہفتہ وار پریس بریفنگ میں اس بات کی تصدیق کرتے ہوئے کہا، ''ہمیں اطلاع ہے کہ ایس سی او وزرائے دفاع کی میٹنگ میں مشترکہ بیان منظور نہیں ہوسکا۔اس کی بنیادی وجہ یہ تھی کہ کچھ امور پر رکن ممالک کے درمیان مکمل اتفاق رائے نہیں بن پایا۔ ہندوستان کی طرف سے ہم چاہتے تھے کہ دہشت گردی سے متعلق ہماری تشویش کو واضح طور پر اس دستاویز میں شامل کیا جائے، لیکن ایک رکن ملک نے اس پر اعتراض کیا۔'' ترجمان کے مطابق، ہندوستان کے وزیرِ دفاع راجناتھ سنگھ نے اجلاس میں اپنے خطاب کے دوران ایس سی او اور رکن ممالک سے اپیل کی کہ وہ تمام صورتوں میں دہشت گردی کے خلاف متحد ہوکر لڑیں۔انہوں نے زور دیا کہ دہشت گردوں، اُن کے منصوبہ سازوں، مالی معاونین اور پشت پناہی کرنے والوں کو قانون کے کٹہرے میں لایا جانا چاہیے۔راجناتھ سنگھ نے پہلگام میں 22 اپریل کو ہونے والے دہشت گرد حملے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان نے 'آپریشن سندور' کے تحت اپنے دفاع کے حق کا استعمال کرتے ہوئے سرحد پار دہشت گرد ڈھانچوں کو نشانہ بنایا۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ دہشت گردی، انتہاپسندی اور شدت پسندی خطے کی سلامتی، ترقی اور باہمی اعتماد کے لیے سب سے بڑا خطرہ ہیں۔راجناتھ سنگھ نے یہ دوٹوک اعلان بھی کیا کہ ''اب دہشت گردی کے مراکز محفوظ نہیں رہے''۔انہوں نے ہندوستان کی 'زیرو ٹالرینس' پالیسی کو ایک بار پھر دوہرایا اور رکن ممالک سے مطالبہ کیا کہ وہ دہشت گردی سے نمٹنے میں دوہرے معیار نہ اپنائیں، بلکہ جو ممالک یا عناصر دہشت گردی کو فروغ دیتے ہیں، انہیں عالمی سطح پر جوابدہ ٹھہرایا جائے۔

'سوشلسٹ' اور 'سیکولر' کو سپریم کورٹ نے آئینی قرار دیا
جے رام رمیش نے آر ایس ایس کو 25 نومبر کا فیصلہ یاد دلایا

نئی دہلی: کانگریس لیڈر جے رام رمیش نے آر ایس ایس پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس نے کبھی بھی ہندوستان کے آئین کو مکمل طور پر قبول نہیں کیا۔ ایکس پر جاری بیان میں انہوں نے الزام لگایا کہ آر ایس ایس نے 30 نومبر 1949 سے ہی ڈاکٹر امبیڈکر، پنڈت نہرو اور دیگر آئین سازوں پر حملے شروع کر دیے تھے۔ان کے مطابق آر ایس ایس کے اپنے الفاظ سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وہ آئین کو مسترد کرتی ہے، کیونکہ وہ منواسمرتی سے متاثر نہیں تھا۔جے رام رمیش نے الزام لگایا کہ نہ صرف ماضی میں بلکہ آج بھی آر ایس ایس اور بی جے پی کی جانب سے نئے آئین کی مانگ کی جاتی رہی ہے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں وزیر اعظم نریندر مودی نے یہی نعرہ دیا تھا لیکن عوام نے اس مطالبے کو فیصلہ کن طور پر مسترد کر دیا۔اس تناظر میں کانگریس لیڈر نے ایک اہم عدالتی فیصلے کا حوالہ بھی دیا، جسے 25 نومبر 2024 کو سپریم کورٹ نے سنایا تھا۔ یہ فیصلہ سوشلسٹ※ اور سیکولر※ الفاظ کو آئین کے دیباچہ (پریمبل) میں شامل کرنے کے خلاف دائر مفادِ عامہ کی عرضیوں پر دیا گیا تھا۔سپریم کورٹ نے ڈاکٹر بلرام سنگھ اور دیگر کی طرف سے دائر ان درخواستوں کو مسترد کرتے ہوئے صاف طور پر کہا کہ 1976 کی 42ویں آئینی ترمیم کے ذریعے شامل کیے گئے یہ الفاظ آئین کے بنیادی ڈھانچے کے مطابق ہیں۔عدالت نے کہا کہ 'سوشلسٹ' کا مطلب ہندوستانی تناظر میں ریاست کی فلاحی ذمہ داری اور سماجی و اقتصادی انصاف کی ضمانت ہے، نہ کہ نجی کاروبار یا پالیسیوں پر کوئی روک۔اسی طرح 'سیکولر' ہونے کا مطلب مذہب سے مکمل غیر جانبداری ہے، نہ کہ مذہب دشمنی۔عدالت نے اس دلیل کو بھی مسترد کر دیا کہ یہ ترمیم ایمرجنسی کے دوران ہوئی تھی اور اس لیے غیر آئینی ہے۔ عدالت نے کہا کہ آئین میں ترمیم کا اختیار پارلیمنٹ کے پاس ہے اور وہ اختیار آرٹیکل 368 کے تحت استعمال کیا گیا۔اس میں کوئی آئینی خلل نہیں ہے۔

اسرائیل کی ایک بار پھر جنوبی لبنان پر بمباری، ایک خاتون کی موت اور 20 افراد زخمی

تل ابیب: (ایجنسیز) لبنان کی وزارت صحت نے کہا ہے کہ اسرائیلی فوج نے لبنان اور اسرائیل کے درمیان 27 نومبر سے جاری جنگ بندی کے باوجود جنوبی لبنان پر جمعہ کے روز بمباری کی ہے۔نیشنل نیوز ایجنسی کے مطابق اس بمباری میں پہاڑی علاقے کو بھی نشانہ بنایا گیا ہے اور اس بمباری میں بنکر بسٹر بم استعمال کیے گئے ہیں۔تاہم یہ واضح نہیں کیا گیا یہ بنکر بسٹر بم اسرائیل نے استعمال کیے ہیں یا اسرائیل کے لیے استعمال کیے گئے ہیں۔واضح رہے اسی ماہ کی 21 تاریخ کو امریکہ نے اسرائیلی درخواست پر ایرانی جوہری تنصیبات تباہ کرنے کے لیے بنکر بسٹر بم استعمال کیے تھے۔بمباری کے نتیجے میں ایک لبنانی خاتون جاں بحق جبکہ 20 لبنانی زخمی ہو گئے ہیں۔ علاوہ ازیں اسرائیلی فوج نے بمباری نبطیہ میں واقع رہائشی اپارٹمنٹس پر کی ہے۔وزارت صحت کے مطابق اسرائیلی بمباری سے اس جگہ ایک خاتون جاں بحق اور گیارہ افراد زخمی ہو گئے

سعودی عرب نے فلسطین کو 30 ملین ڈالر کی نئی امداد فراہم

جدہ: سعودی عرب نے 2025 تک فلسطین کی ریاست کے لیے جاری حمایت کے حصے کے طور پر ایک نئی مالی ادائیگی فراہم کی ہے۔یہ رقم تقریباً 30 ملین ڈالر کی ہے۔یہ امداد فلسطینی وزیر خزانہ عمر بطار کو موصول ہوئی۔امداد کی فراہمی عمان میں سعودی سفارت خانے میں وزیر بطار اور اردن میں سعودی سفارت خانے کے قائم مقام چارج ڈی افیئرز محمد بن حسن مؤنس کے درمیان ملاقات کے دوران کی گئی۔وزیر خزانہ عمر بطار نے سعودی عرب کی مسلسل مالی اور سیاسی حمایت کی تعریف کی اور حالیہ اسرائیلی پالیسیوں کی روشنی میں فلسطین کی ریاست کو درپیش مالی بحران کے خاتمے میں اس کی اہمیت پر زور دیا۔اپنی طرف سے مؤنس نے وضاحت کی کہ یہ فراہمی فلسطینی حکومت کی حمایت کرنے اور اسے اپنی مالی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے قابل بنانے کے لیے مملکت کے عزم کے دائرے میں آتی ہے۔انہوں نے فلسطینی عوام کی استقامت کو تقویت دینے اور معاشی اور انسانی چیلنجوں کا سامنا کرتے ہوئے ان کے مصائب کو دور کرنے میں اس امداد کو اہم قرار دیا۔انہوں نے نشاندہی کی کہ مملکت سعودی عرب نے حالیہ برسوں میں تقریباً 3.5 بلین ڈالر کی امداد فراہم کی ہے۔

ہم نے ایران میں ہزاروں سینٹری فیوجز تباہ کر دیے:
اسرائیلی فوج، جنگ سے متعلق حتمی بیان

تل ابیب: (ایجنسیز) اسرائیلی فوج نے کہا کہ اس نے ایران کے خلاف 12 روزہ فوجی آپریشن 'رائزنگ لائین' کے دوران ہزاروں ایرانی سینٹری فیوجز کو تباہ کر دیا ہے۔ایران میں اپنی کارروائیوں کے حتمی بیان، جسے اسرائیلی فوج کے ترجمان او یچائی نے 'ایکس' پر شائع کیا، میں اسرائیلی فوج نے کہا کہ ایران کی تین اہم جوہری تنصیبات کو کافی نقصان پہنچا ہے۔امریکہ نے گزشتہ اتوار کو فجر کے وقت ایران کی اہم جوہری تنصیبات پر حملے شروع کیے تھے جس میں ایک درجن سے زیادہ بنکر بسٹر بم رکھنے والے بمبار طیاروں کا استعمال کیا گیا۔تاہم امریکی میڈیا رپورٹس نے، ڈیفنس انٹیلی جنس ایجنسی سے لیک ہونے والے ابتدائی جائزے کا حوالہ دیتے ہوئے، کہا ہے کہ حملوں نے ایران کے جوہری پروگرام کو صرف چند ماہ کے لیے روک دیا ہے لیکن اسے مکمل طور پر تباہ نہیں کیا۔اسرائیلی فوج نے ایران کے جوہری پروگرام سے منسلک تحقیق اور ترقی کے مراکز کو تباہ کرنے اور تہران کے جوہری پروگرام سے وابستہ 11 ممتاز جوہری سائنسدانوں کو ختم کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔اسرائیلی فوج نے کہا کہ اس نے کارروائیوں کے دوران ایران کے میزائلوں کے ذخیرے کا تقریباً 50 فیصد تباہ کر دیا گیا ہے، 15 طیارے تباہ کیے اور چھ ہوائی اڈوں کو نشانہ بنایا گیا۔دوسری طرف ایران نے 12 روزہ جنگ میں فتح کا اعلان کر دیا ہے۔وائٹ ہاؤس نے جمعرات کو کہا ہے کہ تین ایرانی جوہری مقامات پر حملے کامیاب رہے۔وائٹ ہاؤس نے آپریشن کے نتائج پر سوال اٹھانے والے میڈیا کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا۔تہران میں وزارت صحت کے مطابق ایران پر اسرائیلی حملوں میں کم از کم 627 شہری جاں بحق ہو گئے۔سرکاری اعداد و شمار کے مطابق اسرائیل پر ایرانی حملوں میں 28 افراد ہلاک ہوئے ہیں۔

روس گئے ہندوستان کے 14 افراد لاپتہ، کانگریس نے حکومت ہند کے سامنے بیان کیا متاثرہ کنبوں کا درد

نئی دہلی: کانگریس نے روس گئے کچھ ہندوستانی باشندوں کے لاپتہ ہونے پر آج اپنی فکر حکومت ہند کے سامنے ظاہر کی۔کانگریس رکن پارلیمنٹ امرندر سنگھ راجہ وڑنگ نے پریس کانفرنس کے دوران متاثرہ کنبوں کا درد حکومت ہند کے سامنے رکھا اور بتایا کہ لاکھ کوششوں کے بعد بھی انھیں اپنوں کا پتہ نہیں مل رہا ہے، اس لیے حکومت ہند کو مدد کرنی چاہیے۔کانگریس لیڈر نے حکومت ہند کے سامنے کچھ تلخ سوالات بھی رکھے جو ہندوستانی باشندوں کے غلط طریقے سے روس پہنچنے، اور پھر وہاں کی فوج میں جبراً بھرتی کیے جانے سے متعلق ہیں۔امرندر سنگھ راجہ نے پریس کانفرنس میں کہا کہ ''نریندر مودی کے 'امرت کال' میں جیسا کام چل رہا ہے، وہ بے حد فکر انگیز ہے۔آج میرے ساتھ جگدیپ اور خوشبو یادو (2 متاثرہ کنبوں کے نمائندے) بیٹھے ہیں۔یہ گزشتہ ڈیڑھ سال سے اپنے بھائی کو تلاش کر رہے ہیں، جو روس میں لاپتہ ہیں۔'' وہ مزید کہتے ہیں کہ ''دسمبر 2023 میں 126 افراد اپنے گھر کا چولہا جلانے کے لیے ایجنٹ کے ذریعہ سے بیرون ملک گئے تھے۔وہ لوگ سنگاپور، ملیشیا، اور اٹلی جانا چاہتے تھے، لیکن ان کو ماسکو بھیج دیا گیا۔'' کانگریس لیڈر نے پریس کانفرنس میں اپنے ساتھ بیٹھے جگدیپ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے میڈیا سے کہا کہ ''جگدیپ جی نے بتایا کہ ایجنٹ کے ذریعہ سے 5 لوگ ماسکو گئے تھے۔انھوں نے اس کے لیے 40.35 لاکھ روپے دیے۔وہ اٹلی جانا چاہتے تھے، لیکن انھیں اٹلی نہ بھیج کر ماسکو بھیج دیا گیا۔اس کے بعد ماسکو کی حکومت نے ان لوگوں کو فوج میں بھرتی کرلیا۔فوج کے لیے انھیں 15 دن کی ٹریننگ دے کر مشین گن پکڑا دی گئی۔'' وہ مزید کہتے ہیں کہ ''126 لوگ جو الگ الگ ممالک جانا چاہتے تھے، اور ماسکو بھیج دیے گئے، ان میں 14 لاپتہ ہیں۔تقریباً 100 افراد واپس ہندوستان آچکے ہیں، کیونکہ کچھ لوگوں کو گولی لگ گئی اور کئی لوگ زخمی ہو گئے۔وہاں سے واپس آئے لوگوں نے بتایا کہ جگدیپ کے بھائی سے ٹریننگ نہیں ہوتی تھی، جس کی وجہ سے ان کو مارا جاتا تھا۔'' جگدیپ اور خوشبو یادو کے بارے میں امرندر سنگھ راجہ نے بتایا کہ دونوں ہی نے اپنے بھائی کو واپس لانے کے لیے ہر وزارت سے رابطہ کیا، لیکن ان کی بات کسی نے نہیں سنی۔کانگریس لیڈر نے یہ بھی بتایا کہ لاپتہ 14 افراد میں اتر پردیش کے 9، پنجاب کے 3 اور مہاراشٹر و کشمیر کے 1-1 شخص ہیں۔ان لوگوں کا پتہ لگانے کی کوشش میں گھر والے لگے ہوئے ہیں، لیکن حکومت میں ان کی کوئی سماعت نہیں ہورہی ہے۔

محبت کی نشانی 'تاج محل' میں موجود 73 میٹر اونچے گنبد سے ٹپک رہا پانی، حیرت انگیز وجہ آئی سامنے

آگرہ (ایجنسیز) شاہ جہاں اور ممتاز کی عظیم محبت کی نشانی 'تاج محل' میں ایک ایسی خرابی پیدا ہو گئی ہے، جو فکر انگیز ہے۔محبت کی اس نشانی میں موجود سب سے بڑے گنبد سے پانی ٹپکنا شروع ہوگیا ہے۔یہ حیرت انگیز ہے، کیونکہ پانی نچلے حصے سے نہیں ٹپک رہا، بلکہ 73 میٹر کی اونچائی پر موجود گنبد سے ٹپک رہا ہے۔لوگ سوال کرنے لگے ہیں کہ آخر اتنے اوپر گنبد تک پانی پہنچا کس طرح! جب اس کی خبر آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا (اے ایس آئی) کی ٹیم کو ملی تو جانچ بھی شروع ہوگئی۔فوری طور پر اے ایس آئی ٹیم اس جگہ پہنچی جہاں سے پانی ٹپک رہا ہے۔جب تحقیقات کی گئی تو پتہ چلا کہ 73 میٹر اونچے گنبد سے پانی ٹپکنے کی ایک نہیں، 3 وجوہات ہوسکتی ہیں۔دراصل اے ایس آئی ٹیم نے جب تاج محل کی تھرمل اسکیننگ کی تو کچھ ایسی خامیاں سامنے آئیں، جنھیں فوری طور پر ٹھیک کرنا لازمی ہے۔ذرائع کے حوالے سے کچھ میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ اے ایس آئی کو اب 15 دنوں میں گنبد پر لگے پاڑ کی جانچ پوری کرا اپنی رپورٹ دینی ہے۔اس کے بعد ماہرین کی ٹیم اس پر کام کرے گی۔بتایا جا رہا ہے کہ تاج محل کے گنبد کی مرمت میں تقریباً 6 ماہ کا وقت لگے گا۔اے ایس آئی ٹیم نے جانچ کے لیے لائٹ ڈٹیکشن اینڈ رینجنگ تکنیک کا استعمال کیا ہے۔یہ ایک ریموٹ سنسنگ تکنیک ہے، جس کا استعمال لیزر بیم کا استعمال کر کے چیزوں کی دوری اور معیار کی پیائش کے لیے کیا جاتا ہے۔یہ تکنیک لیزر پلس کو کسی شئے پر بھیجتی ہے اور پھر اس روشنی کے واپس آنے میں لگنے والے وقت کی پیائش کرتی ہے۔گنبد کی خامیوں کا پتہ لگانے کے لیے اس تکنیک کے ساتھ 2 جی پی ایس، اسکینر اور ڈرون تکنیک کی بھی مدد لی گئی۔بہر حال، اے ایس آئی کے ذریعہ تاج محل کی لائٹ ڈٹیکشن اینڈ رینجز نگ جانچ میں گنبد سے آبی رساؤ کی ایک نہیں بلکہ 3 اہم وجوہات سامنے آئی ہیں۔پہلی وجہ تاج محل کے اصل گنبد پر لگے پتھر کا مسالہ خراب ہونا ہے۔دوسری وجہ گنبد کی چھت کا دروازہ اور فرش خراب ہونا، جبکہ تیسری اہم وجہ گنبد پر لگے 'کلش' کو بتایا گیا ہے۔دراصل 'کلش' جس پر ٹھہرا ہوا ہے، وہ لوہے کی چھڑ ہے۔اس میں زنگ لگ گئی ہے اور اس کے آس پاس کا مسالہ پھول گیا ہے۔یہی وجہ ہے کہ پانی کا رساؤ شروع ہوگیا ہے۔

بین الاقوامی خلائی اسٹیشن پر پہنچنے والے پہلے ہندوستانی بنے شبھا نشو شکلا

نئی دہلی (ایجنسیز) ہندوستان نے خلائی تحقیق کے میدان میں ایک اور تاریخ رقم کی ہے۔لکھنؤ میں 1984 میں پیدا ہونے والے گروپ کیپٹن شبھانشو شکلا جمعرات کے روز بین الاقوامی خلائی اسٹیشن (آئی ایس ایس) پر کامیابی سے پہنچنے والے پہلے ہندوستانی بن گئے۔اس سے قبل صرف راکیش شرما خلا میں جانے والے پہلے ہندوستانی تھے، جو 1984 میں ہی روسی مشن کے تحت خلا میں گئے تھے۔شبھانشو شکلا کے ہمراہ امریکہ، پولینڈ اور ہنگری کے ایک ایک خلاباز بھی ایکسیوم اسپیس کے مشن-4 کے تحت آئی ایس ایس پہنچے ہیں۔ہندوستانی وقت کے مطابق دوپہر 4 بج کر ایک منٹ پر اسپیس ایکس ڈریگن 'گریس' نے آئی ایس ایس کے ہارمونی ماڈیول سے کامیابی کے ساتھ جُڑنے (ڈاکنگ) کا عمل مکمل کیا۔اس مشن میں اسپیس ایکس کا ڈریگن خلائی جہاز اپنے ساتھ کمانڈر پیگی وِٹسن، پائلٹ شبھانشو شکلا، اور مشن اسپیشلسٹز سلاووس اوزنانسکی وِسنیوسکی (پولینڈ) اور ٹیبور کاپو (ہنگری) کو لے کر پہنچا۔لانچ فلوریڈا میں ناسا کے کینیڈی اسپیس سینٹر سے فالکن 9 راکٹ پر ہندوستانی وقت کے مطابق بدھ دوپہر 12 بجکر ایک منٹ ہوا تھا۔آئی ایس ایس پر پہنچنے کے بعد شبھانشو شکلا نے خلا سے ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔انہوں نے لکھا، ''سب کو خلا سے نمستے۔ میں یہاں اپنے ساتھی خلا بازوں کے ساتھ پہنچ کر بہت پر جوش ہوں۔جب میں لانچ پیڈ پر کیپسول میں بیٹھا تھا، تو صرف ایک ہی خیال تھا، ہمیں جانا ہے۔'' انہوں نے لکھا، ''جب سفر شروع ہوا تو ایسا محسوس ہوا جیسے آپ کو زور سے سیٹ کی پشت پر دھکیل دیا گیا ہو۔

ہندوستان میں ذیابیطس کے 5 کروڑ سے زیادہ لوگ علاج بغیر

تروانت: ہندوستان میں ذیابیطس کے معاملات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ملک بھر میں ذیابیطس کے شکار 5 کروڑ سے زائد افراد کی تشخیص نہیں ہوسکی ہے۔اس بیماری سے بچنے کے لیے باقاعدہ چیک اپ اور طرز زندگی میں تبدیلی کی فوری ضرورت ہے۔

اسرائیلی عدالت نے نیتن یاہو کی کرپشن کیسز کا ٹرائل روکنے کی درخواست مسترد کردی

تل ابیب: اسرائیلی وزیر اعظم کو جمعہ کے روز سیاسی طور پر بڑا دھچکہ لگا ہے جب اسرائیل کی اعلی عدالت نے ان کی اس درخواست کو رد کر دیا ہے۔نیتن یاہو کی طرف سے یہ درخواست ان کے وکیل نے جمعرات کے روز عدالت کے سامنے پیش کی تھی اور انہیں عدالت کے سامنے غزہ کے ہیرو کے طور پر پیش کرتے ہوئے ان کے لیے رعایت مانگی تھی۔ان کے وکیل نے اپنے موکل کی طرف سے یہ مطالبہ بھی کیا تھا کہ وزیر اعظم کو اگلے ہفتوں میں اپنی پوری توجہ ملکی سلامتی کے امور پر دینا ہے۔ وہ ابھی ایران کے خلاف بارہ روزہ جنگ سے فارغ ہوئے اور ان کی مزید کئی اہم مصروفیات جاری ہیں۔اسرائیلی وزیر اعظم کو عدالت سے بڑی امید تھی کہ امریکی صدر ٹرمپ نے بھی عدالت سے مطالبہ کیا ہے کہ وزیر اعظم کے خلاف کرپشن کیسز روک دیے جائیں۔ ان کا کہنا تھا کہ مقدمے کو فوری منسوخ کیا جائے یا اس عظیم ہیرو کو معافی دی جائے۔ٹرمپ کی طرف سے نیتن یاہو کے لیے یہ سفارش کرنے کو اسرائیلی اپوزیشن رہنما یائر لپیڈ نے اسرائیل کے اندرونی امور میں مداخلت قرار دیتے ہوئے صدر ٹرمپ سے کہا تھا کہ اگر وہ مداخلت نہ کریں تو ہم ان کا شکریہ ادا کریں گے۔کیونکہ اسرائیل ایک آزاد ملک ہے۔یروشلم کی ایک اسرائیلی ضلعی عدالت نے درخواست مسترد کرتے ہوئے فیصلے میں لکھا ہے یہ درخواست موجودہ حالات میں اس امر کا جواز نہیں بن سکتی کہ ان کے خلاف عدالتی کارروائی روکی جائے۔ خیال رہے کرپشن کیسز میں نیتن یاہو کے ساتھ ان کی اہلیہ بھی شریک ملزمہ ہیں۔

فلسطینی عوام کو انصاف دلانے کیلئے مسلم دنیا متحد ہو: میرواعظ

سری نگر: میرواعظ کشمیر مولوی محمد عمر فاروق نے نئے اسلامی سال 1447 ہجری کے آغاز پر پوری امت مسلمہ بالخصوص جموں و کشمیر کے عوام کو دلی مبارکباد پیش کی ہے۔انہوں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ نیا سال مسلمانوں کے لیے امن، اتحاد، اور قوت کا پیامبر بنے اور اللہ مظلوموں کی حفاظت فرمائے، رہنماؤں کو راست بازی کی ہدایت دے اور امت کو درپیش چیلنجوں کا مل کر مقابلہ کرنے کی ہمت و استقامت عطا کرے۔مرکزی جامع مسجد سرینگر میں نماز جمعہ سے قبل ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے میرواعظ نے مشرقِ وسطیٰ میں ایران-اسرائیل جنگ بندی کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ ایرانی عوام نے جس حوصلے اور دلیری سے جارحیت کا سامنا کیا، وہ لائقِ تحسین ہے۔

غزہ میں صاف پانی، ایندھن اور طبی سامان کی شدید قلت
بیماریوں میں خطرناک اضافہ: اقوام متحدہ

غزہ: (ایجنسیز) اقوام متحدہ نے خبردار کیا ہے کہ غزہ کی پٹی میں بنیادی ضروریات کی شدید قلت کے باعث بیماریوں کا پھیلاؤ خطرناک سطح تک پہنچ چکا ہے۔اقوام متحدہ کے انسانی امور کے رابطہ دفتر (اوسی ایچ اے) کے مطابق گزشتہ دو ہفتوں میں 000,19 سے زائد اسہال کے کیس رپورٹ ہوئے ہیں، جب کہ یرقان جیسی علامات اور خون آمیز دست کے 200 سے زائد کیس سامنے آچکے ہیں۔رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ یہ بیماریاں صاف پانی، صفائی کے ناقص انتظامات اور ایندھن کی عدم دستیابی کے نتیجے میں پیدا ہو رہی ہیں۔غزہ کے اسپتالوں کو طبی سامان، پانی کی فراہمی، اور صفائی سے متعلق اشیاء کی اشد ضرورت ہے تاکہ عوامی صحت کے نظام کو مزید تباہی سے بچایا جاسکے۔درین اثنا، دیرالبلح کے علاقے میں اسرائیلی فضائی حملے کے بعد الاقصیٰ اسپتال میں ایک اور بڑے حملے کی اطلاع ملی ہے، جس میں 20 سے زائد افراد جاں بحق اور 70 سے زیادہ زخمی ہو گئے۔زخمیوں کو ناصر میڈیکل کمپلیکس اور دیگر دو طبی مراکز میں منتقل کیا گیا۔اقوام متحدہ کے دفتر نے بیان میں کہا، ''غزہ میں روزانہ کی بنیاد پر شہری اسرائیلی حملوں، گولہ باری یا محض خوراک کی تلاش کے دوران جاں بحق یا زخمی ہو رہے ہیں۔یہ المیے معمول نہیں بننے چاہئیں، انہیں فوراً روکا جانا چاہیے۔'' ایک مثبت پیش رفت کے طور پر، عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) نے اطلاع دی ہے کہ 2 مارچ کو اسرائیل کی جانب سے مکمل ناکہ بندی کے بعد پہلی بار طبی سامان غزہ پہنچایا گیا ہے۔کیرم شالوم (کرام ابوسالم) کراسنگ سے ٹرکوں کے ذریعے ضروری طبی سامان، 000,2 یونٹ خون اور 500,1 یونٹ پلازما لایا گیا، جو کہ خان یونس کے ناصر میڈیکل کمپلیکس کے کولڈ اسٹوریج میں محفوظ کیا گیا ہے۔اگرچہ ڈبلیو ایچ او نے اس پیش رفت کو سراہا ہے لیکن ادارے نے واضح کیا ہے کہ یہ فراہمی موجودہ ضروریات کے مقابلے میں انتہائی ناکافی ہے۔خاص طور پر ان اسپتالوں میں جہاں شدید زخمیوں کا دباؤ ہے، جن میں اکثریت ان افراد کی ہے جو اسرائیلی فوج کی زیرِ نگرانی خوراک کی تقسیم کے مقامات پر زخمی ہوئے۔اوسی ایچ اے نے کہا ہے کہ غزہ میں انسانی بنیادوں پر کام کرنے والے اداروں کو متعدد رکاوٹوں کا سامنا ہے۔صرف بدھ کے روز کیے گئے 17 ہم آہنگی کے اقدامات میں سے 6 کو اسرائیلی حکام نے مکمل طور پر مسترد کر دیا، جن میں پانی کی ترسیل اور سڑکوں کی مرمت کے منصوبے شامل تھے۔جب کہ 9 کوششوں کو مشروط اجازت ملی اور 2 پر عمل درآمد نہ ہوسکا۔اوسی ایچ اے کے مطابق، انسانی امداد کی مسلسل راہ میں رکاوٹیں زندگی بچانے والے کاموں کو بری طرح متاثر کر رہی ہیں۔دفتر نے مزید کہا کہ امدادی سامان کی فراہمی، لوٹ مار کے خطرے کو کم کرنے، اور محفوظ ترسیل کے لیے مزید راستوں اور کراسنگ پوائنٹس کو فعال کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔وہیں، مغربی کنارے میں اسرائیلی حملوں اور فلسطینیوں کے خلاف بڑھتی پر تشدد کارروائیوں پر بھی اقوام متحدہ نے شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔

پہلگام میں سیاحوں پر حملے میں ملوث تینوں ملزمان ’پاکستانی شہری ہیں‘، انڈین حکام کا دعویٰ

انڈین حکام کا دعویٰ ہے کہ اپریل میں انڈیا کے زیرِ انتظام کشمیر کے علاقے پہلگام میں سیاحوں پر حملے میں ملوث تینوں ملزمان نہ صرف پاکستانی شہری ہیں بلکہ ان کا تعلق کالعدم تنظیم لشکر طیبہ سے ہے۔ پولیس نے اس سے قبل تینوں افراد کے خاکے جاری کیے تھے اور دعویٰ کیا تھا کہ ان میں سے دو پاکستانی شہری جبکہ تیسرا مقامی شخص ہے۔ نیشنل انویسٹیگیٹو ایجنسی (این آئی اے) کا یہ بیان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا جب اس نے دو مقامی افراد کو حملہ آوروں کو پناہ دینے کے الزام میں گرفتار کیا تھا۔ پاکستان نے تاحال ان دعوؤں پر تبصرہ نہیں کیا ہے۔ پاکستان نے اس سے قبل انڈین حکام کے الزامات کی تردید کی تھی اور 26 افراد کی ہلاکت کے اس واقعے کی غیر جانبدار تحقیقات کا مطالبہ کیا تھا۔ پہلگام حملے کے تینوں ملزمان کو تاحال گرفتار نہیں کیا جا سکا۔ سکیورٹی فورسز نے خطے میں بڑے پیمانے پر آپریشن کیا اور تفتیش کے لیے کشمیر بھر سے ہزاروں افراد کو حراست میں لیا تھا۔ اس حملے کی تحقیقات این آئی اے کے حوالے کی گئی تھیں۔ ایک بیان میں این آئی اے نے کہا کہ گرفتار شدہ دو افراد نے جان بوجھ کر تین مسلح دہشتگردوں کو 22 اپریل کے حملے سے قبل پناہ دی تھی۔ اب تک این آئی اے نے گرفتاریوں کے حوالے سے مزید تفصیلات نہیں دیں۔

کشیدگی اور سیز فائر

پہلگام میں سیاحوں پر ہونے والے حملے کے نو دن بعد پاکستان اور انڈیا کے مابین شدت اختیار کرنے والی کشیدگی کو کم کرنے کے لیے امریکی وزیرِ خارجہ نے جب دونوں ممالک کے رہنماؤں سے رابطہ کیا تو اس میں انڈیا سے اظہارِ یکجہتی اور پاکستان سے اس حملے کی تحقیقات میں تعاون کا مطالبہ نظر آیا۔ امریکی وزارتِ خارجہ کے مطابق بدھ کو مارکو روبیو نے اپنے انڈین ہم منصب سبرامنیم جے شنکر اور پاکستان کے وزیراعظم شہباز شریف سے فون پر بات کی۔ وزارتِ خارجہ کا کہنا ہے کہ جہاں امریکی وزیرِ خارجہ نے دونوں ممالک سے کشیدگی میں کمی اور جنوبی ایشیا میں امن وسلامتی برقرار رکھنے کے لیے مل کر کام کرنے کو کہا وہیں پاکستان سے یہ بھی مطالبہ کیا کہ وہ اس حملے کی مذمت کرے اور اس کی تحقیقات میں تعاون کرے۔ پہلگام میں مسلح افراد کے انڈین سیاحوں پر حملے میں 26 افراد ہلاک ہوئے تھے اور اس واقعے کے فوراً بعد انڈیا کی جانب سے اس کے ذمہ داران کا زمین کے آخری کونے تک پیچھا کرنے کے اعلانات سامنے آئے اور پھر پاکستان کو بالواسطہ طور پر اس کا ذمہ دار ٹھہرا کر معاہدوں کی معطلی، سرحد کی بندش، ویزوں کی منسوخی اور سفارتی عملے کی بے دخلی جیسے اقدامات کیے گئے۔ پاکستان کی جانب سے بھی انڈین اقدامات کے جواب میں ویسے ہی اقدامات سامنے آئے اور ساتھ ہی ساتھ پاکستان نے پہلگام حملے کو ایک ’فالس فلیگ‘ آپریشن قرار دے دیا۔ اس موقع پر پاکستان کے وزیراعظم شہباز شریف کی جانب سے یہ مطالبہ بھی کیا گیا کہ اس حملے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کروائی جائیں اور یہ کہ پاکستان اس سلسلے میں تعاون کے لیے تیار ہے۔ پاکستان کی اس پیشکش پر انڈیا کی جانب سے تاحال کوئی سرکاری ردعمل سامنے نہیں آیا لیکن گذشتہ ایک ہفتے میں دونوں ممالک کے مابین کشیدگی اتنی بڑھ چکی ہے کہ پاکستانی وزرا چند دن میں انڈیا کی جانب سے فوجی کارروائی کے خدشات ظاہر کر رہے ہیں جبکہ سرحد پار انڈین وزیراعظم نے بھی مسلح افواج کو پہلگام کے ردعمل میں کارروائی کے لیے مکمل ’آپریشنل آزادی‘ دینے کا اعلان کیا ہے۔ اس صورتحال میں امریکی وزیرِ خارجہ کی جانب سے پاکستان پر تحقیقات میں تعاون پر زور دینے کی بات نے ایک بار پھر اس بحث کو جنم دیا ہے کہ انڈیا میں اس معاملے کی تحقیقات کہاں تک پہنچی ہیں اور پاکستان اس واقعے کی کس قسم کی تحقیقات چاہتا ہے۔

تحقیقات کہاں تک پہنچی ہیں؟

ماضی میں انڈیا کے زیرِ انتظام کشمیر میں ہونے والے حملوں کی ذمہ داری عسکریت اور شدت پسند تنظیمیں قبول کرتی رہی ہیں لیکن پہلگام کے حملے کے دس دن بعد بھی کسی تنظیم کی جانب سے اس کی ذمہ داری نہیں لی گئی۔ 22 اپریل کو ہونے والے اس حملے کے بعد اگرچہ انڈین حکام نے بھی فوری طور پر کسی مخصوص گروپ کو ذمہ دار ٹھہرانے سے گریز کیا لیکن انڈین ذرائع ابلاغ میں سوشل میڈیا پر گردش کرنے والے ایک مبینہ بیان کی بنیاد پر دا ریزسٹنس فرنٹ نامی گروپ کو اس کا ذمہ دار قرار دیا گیا۔ چند دن بعد ریزسٹنس فرنٹ کی جانب سے اس سے لاتعلقی کا بیان جاری کر دیا گیا۔ خیال رہے کہ انڈیا اس تنظیم کو کالعدم شدت پسند تنظیم لشکرِ طیبہ کا گماشتہ یا بازو قرار دیتا ہے۔ اس حملے کے اگلے ہی دن انڈیا کے زیرِ انتظام کشمیر کے ضلع اننت ناگ کی پولیس کی جانب سے تین افراد کے خاکے جاری کیے گئے اور دعویٰ کیا گیا کہ ان میں سے دو ہاشم موسیٰ عرف سلیمان، علی بھائی عرف طلحہ بھائی مبینہ طور پر پاکستانی شہری ہیں جبکہ تیسرے فرد عادل حسین ٹھوکر کا تعلق اننت ناگ سے ہی بتایا گیا۔ مگر اب انھیں بھی پاکستانی شہری کہا گیا ہے۔ پولیس نے تینوں ملزمان کے بارے میں اطلاع دینے پر 20 لاکھ روپے انعام کا اعلان بھی کیا۔ پولیس کی جانب سے اس معاملے کی جو ایف آئی آر درج کی گئی اس میں کہا گیا کہ ’نامعلوم دہشت گردوں نے سرحد پار بیٹھے اپنے آقاؤں کی ایما پر غیر قانونی اسلحے سے ان سیاحوں کو بلاامتیاز نشانہ بنایا جو سیاحت کی غرض سے پہلگام آئے تھے۔‘ اننت ناگ پولیس کی جانب سے اے ایس پی غلام حسین کی سربراہی میں اس واقعے کی تحقیقات کا آغاز کیا گیا لیکن حملے کے دوسرے روز ہی انڈیا کے وفاقی تحقیقاتی ادارے نیشنل انوسٹیگیشن ایجنسی کے حکام فارینزک ماہرین کے ہمراہ بھی کشمیر پہنچے اور 24 اپریل کو این آئی اے نے اس حملے کی باقاعدہ تحقیقات سنبھال لیں۔ انڈیا کے زیرِ انتظام کشمیر میں بی بی سی اردو کے نامہ نگار ریاض مسرور کے مطابق پہلگام حملے کی تحقیقات سے منسلک حکام نے بتایا ہے کہ ابتدائی طور پر تو این آئی اے نے جائے واردات بائیسرن کے اردگرد 12 کلومیٹر علاقے کو تحقیقات کا مرکز بنایا تھا لیکن جمعرات کو یہ دائرہ مزید بڑھا دیا گیا۔ ان کے مطابق این آئی اے نے ابھی تک دو ہزار سے زیادہ ایسے کشمیری نوجوانوں سے پوچھ گچھ کی ہے، جن کے بارے میں پولیس کا دعویٰ ہے کہ وہ ماضی میں عسکریت پسندوں کے ’اوور گراؤنڈ‘ ورکرز رہ چکے ہیں۔ نامہ نگار کے مطابق حکام کا دعویٰ ہے کہ اب تک کی تحقیقات میں ان تین ملزمان کے علاوہ، جن کے خاکے جاری کیے گئے تھے، چوتھا نام پاکستان کے زیرِ انتظام کشمیر میں مقیم فاروق احمد عرف فاروق ٹیڑوا کا سامنے آیا ہے اور ان پر الزام ہے کہ وہ اس حملے کی نگرانی لائن آف کنٹرول کی دوسری جانب سے کر رہے تھے۔ این آئی اے کے ذرائع نے بی بی سی کو یہ بھی بتایا کہ حملے میں زخمی ہونے والے سیاحوں سے پوچھ گچھ کے بعد پتا چلا ہے کہ حملہ آوروں کے پاس جدید ساخت کے ایسے فون تھے، جن کے ذریعے انھوں نے حملے کے بعد اپنے ہینڈلرز سے رابطے کیے جو کہ حکام کے دعوؤں کے مطابق پاکستان کے زیرِ انتظام کشمیر میں موجود تھے۔ حکام کا یہ بھی کہنا ہے کہ حملے کے بعض عینی شاہدین نے تحقیقات کے دوران یہ بھی کہا ہے کہ حملہ آوروں نے باڈی کیمرے لگا رکھے تھے اور وہ واقعے کی ریکارڈنگ بھی کر رہے تھے تاہم حکام کا کہنا ہے کہ ان دعوؤں کی مزید چھان بین کی جا رہی ہے جبکہ ایجنسی نے حملے کے وقت بائی سرن اور پہلگام میں موجود تمام سیاحوں کے فونز میں موجود فوٹیج کا بھی معائنہ شروع کر دیا ہے۔ اس واقعے کے بعد کشمیر میں انڈین سکیورٹی فورسز کی جانب سے کریک ڈاؤن بھی کیا گیا جو تاحال جاری ہے۔ اس دوران کشمیر کے کئی اضلاع میں دس رہائشی مکانوں کو بھی بارود سے اُڑا دیا گیا۔ پولیس کا دعویٰ ہے کہ یہ مکانات اُن نوجوانوں کے ہیں جو طویل عرصے سے روپوش ہیں اور مسلح سرگرمیوں میں ملوث ہیں۔ بی بی سی کے نامہ نگار کے مطابق جن مبینہ عسکریت پسندوں کے مکان مسمار کیے گئے ان میں عادل حسین ٹھوکر اور فاروق ٹیڑوا کے مکانات بھی شامل ہیں۔ این آئی اے کی تحقیقات تو جاری ہیں لیکن انڈیا کے زیرِ انتظام کشمیر کے تین شہریوں فتح کمار شاہو، محمد جُنید اور وِکی کمار نے اس سلسلے میں انڈین سپریم کورٹ سے بھی رجوع کیا اور مطالبہ کیا تھا کہ مودی حکومت کو ہدایت دی جائے کہ وہ اس سلسلے میں ایک اعلیٰ سطح کی تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دے۔ سپریم کورٹ نے جمعرات کو مفادِ عامہ کی اس درخواست کی سماعت کی اور اسے مسترد کر دیا۔ درخواست میں پہلگام ہلاکتوں کی تحقیقات کے لیے عدالتی کمیشن کے قیام کا مطالبہ کیا گیا تھا تاہم عدالت نے اسے یہ کہتے ہوئے رد کر دیا کہ ’جج کب سے ایسے معاملوں کے ماہر ہو گئے ہیں۔ آپ اس طرح افواج کی حوصلہ شکنی کر رہے ہیں اس لیے درخواست مسترد کی جاتی ہے۔‘

پاکستان کو انڈین تحقیقات پر شک کیوں؟

پاکستان کی جانب سے پہلگام کے حملے کو فالس فلیگ آپریشن قرار دیا گیا اور مطالبہ کیا گیا کہ اس کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کروائی جائیں۔ پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف نے 26 اپریل کو ایک خطاب میں کہا کہ ’پاکستان کسی بھی غیر جانبدار، شفاف اور قابل اعتماد تحقیقات میں حصہ لینے کے لیے تیار ہے۔‘ اسی حوالے سے بدھ کو ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے نائب وزیراعظم اور وزیرِ خارجہ اسحاق ڈار نے کہا کہ ’ہم نے آزادانہ اور شفاف تحقیقات کا مطالبہ کیا اور اس حوالے سے ٹی او آرز کو معتبر ہونا چاہیے اور متفقہ طور پر طے کیا جانا چاہیے۔‘ اسی پریس کانفرنس میں بات کرتے ہوئے پاکستانی فوج کے ترجمان لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری کا کہنا تھا کہ ’واقعے کے چند منٹ بعد ہی انڈین ایجنسیوں سے منسلک سوشل میڈیا اکاؤنٹس پر اس واقعے کا الزام پاکستان پر لگانا شروع کر دیا گیا اور پھر کچھ ہی دیر میں الیکٹرونک میڈیا نے بھی پاکستان کو اس واقعے کے لیے موردِ الزام ٹھہرانا شروع کر دیا لیکن اب تک اس الزام کا کوئی ثبوت پیش نہیں کیا گیا۔‘ انھوں نے کہا کہ ’ہم اس واقعے کے حقائق پر جائیں گے۔ الزامات پر نہیں، اگر الزام یہ ہے کہ پاکستانی سرزمین سے نام نہاد دہشت گردوں نے یہ واقعہ انجام دیا تو آپ کو یہ مدنظر رکھنا چاہیے کہ پہلگام کسی بھی پاکستانی قصبے سے 200 کلومیٹر سے بھی زیادہ فاصلے پر ہے۔‘ فوج کے ترجمان نے اس واقعے کی ایف آئی آر کے اندراج کے حوالے سے بھی الزامات عائد کیے اور کہا کہ جس دور دراز مقام پر یہ حملہ ہوا وہاں سے ’کسی کو بھی پولیس سٹیشن تک پہنچنے کے لیے آدھا گھنٹہ درکار ہوگا، تو ایف آئی آر کے مطابق یہ کیسے ممکن ہے کہ 10 منٹ میں پولیس وہاں پہنچ بھی گئی اور پھر واپس جا کر ایف آئی آر بھی درج کر لی گئی، اس سے ظاہر ہوتا ہے وہ پہلے ہی اس کی تیاری کر چکے تھے۔‘ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے یہ بھی کہا کہ ’انڈین انٹیلیجنس اس واقعے سے باخبر نہیں تھی لیکن جب واقعہ ہو گیا تو دس منٹ کے اندر ہی انھیں اتنی انٹیلیجنس مل گئی کہ انھوں نے کہہ دیا کہ ہینڈلر سرحد پار سے آئے تھے۔‘ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ ’مستقل یہ بیانیہ بنایا جا رہا ہے کہ دہشت گردی کی یہ کارروائی مذہب کی بنیاد پر کی گئی اور مسلمانوں کو چھوڑ کر ہندوؤں کو نشانہ بنایا گیا جبکہ ہمارا موقف ہے کہ دہشت گردی کا کوئی مذہب نہیں ہوتا، نہ تو مسلمان دہشت گرد ہوتے ہیں، نہ عیسائی اور نہ ہی ہندو کیونکہ دہشت گردوں کا کوئی مذہب نہیں ہوتا۔‘ اس سوال پر کہ پاکستان پہلگام حملے کی انڈین تحقیقات پر شک کیوں کر رہا ہے، انڈیا میں پاکستان کے سابق سفیر ضمیر اکرم نے بی بی سی کے عماد خالق کو بتایا کہ پہلگام واقعے کے تقریباً دس روز گزرنے کے بعد بھی انڈیا نے پاکستان پر لگائے الزامات کے نہ صرف پاکستان بلکہ بیرونی دنیا کو بھی کوئی شواہد پیش نہیں کیے۔ ان کا کہنا تھا کہ ’ہمیں انڈیا کی اپنی تحقیقات پر اس لیے اعتبار نہیں کیونکہ ان کا پاکستان کو لے کر ایک خاص ذہنیت اور ایجنڈا ہے اور وہ پاکستان کو دنیا بھر میں دہشت گردی کے حوالے سے بدنام کرنا چاہتا ہے۔‘ ایک اور سوال کے جواب میں ان کا کہنا تھا کہ اگرچہ پاکستان کے علاوہ دیگر ممالک بھی آزادانہ تحقیقات کا مطالبہ کر رہے ہیں لیکن انڈیا یہ مطالبہ تسلیم نہیں کرے گا کیونکہ اس کے پاس اس حوالے سے کوئی شواہد نہیں۔ خیال رہے کہ پاکستان کی جانب سے آزادانہ تحقیقات کا مطالبہ سامنے آنے کے بعد چین نے بھی اس کی حمایت کی۔ ضمیر اکرم کا کہنا تھا کہ ’اب بیرونی دنیا بھی پہلگام واقعے کی تحقیقات کروانے کا کہہ رہی ہے مگر انڈیا اب تک بنا کسی شواہد کے پاکستان پر الزام لگا کر نہ صرف اسے بدنام کرنے کی کوشش کر رہا ہے بلکہ وزیراعظم مودی اپنی داخلی سیاست کے مقاصد بھی حاصل کر رہے ہیں۔‘ بی بی سی سے بات کرتے ہوئے کشمیری مؤرخ اور تجزیہ نگار پیر غلام رسول کا کہنا تھا کہ ’غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ پاکستان کا قدرتی ردعمل ہے اور اس مطالبے نے عالمی سطح پر انڈیا کے فوجی ردعمل کے جواز کو کمزور کر دیا۔‘ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ ’دو ملکوں کے بیچ بٹے ہوئے دنیا کے کسی بھی خطے میں کوئی ایسا واقعہ ہو جائے تو یہ قدرتی بات ہے کہ متاثرہ ملک اپنے پڑوسی ملک پر الزام عائد کرتا ہے جبکہ پڑوسی اس میں کسی کردار سے انکار کرتا ہے۔ انڈیا نے الزام پاکستان پر لگایا اور جنگ کی تیاری شروع کر دی۔ ظاہر ہے محض الزام کو لے کر جنگ نہیں ہو سکتی اور وہ بھی ایسے وقت جب ملزم خود تحقیقات میں تعاون کے لیے تیار ہے۔‘ پیر غلام رسول کے مطابق پاکستان بظاہر غیر جانبدار تحقیقات کے مطالبے کے تحت چاہتا ہے کہ دنیا کی کوئی بڑی طاقت اس معاملے میں ثالث بنے، جس کے سامنے انڈیا اپنے ثبوت رکھے اور پاکستان اپنا موقف۔ ’وہ کہتے ہیں کہ اگر واقعی انڈیا اس مطالبے پر آمادہ ہوتا ہے تو کوئی مسئلہ حل ہو جائیں گے۔‘ اگر عالمی سطح پر کوئی غیر جانبدار تحقیقات ہوگی تو دو یا تین لوگوں کے قصور کی سزا پوری کشمیری قوم کو نہیں ملے گی اور انڈیا اور پاکستان کے درمیان فوجی کشیدگی بھی ختم ہو جائے گی۔‘ کوئنسی انسٹیٹیوٹ سے منسلک ایڈم وائنسٹائن نے بی بی سی اردو کے روحان احمد کو بتایا کہ انڈیا کے پاس پاکستان کے مطالبے کو ماننے کی کوئی وجہ نہیں۔ ’انڈیا کا نظریہ یہی ہے کہ وہ اپنے بیانیے کی حمایت میں تاریخ کا سہارا لے سکتا ہے۔‘ تاہم ایڈم وائنسٹائن کہتے ہیں کہ ’اصل سوال یہ ہے کہ بند دروازوں کے پیچھے انڈیا کے شراکت دار اس سے ثبوت طلب کرتے ہیں یا نہیں۔‘ یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی سڈنی سے منسلک خارجہ اور عسکری امور کے ماہر محمد فیصل نے بھی پاکستان اور انڈیا کے درمیان اعتماد کے فقدان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ان کے خیال میں انڈیا تیسرے فریق کے ذریعے پہلگام حملے کی انکوائری کے لیے حامی نہیں بھرے گا۔ ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ ’پاکستان کی آزادانہ تحقیقات کی پیشکش بظاہر دونوں ممالک کے خطے کے دیگر ممالک کے ساتھ بات چیت کا نتیجہ لگتا ہے۔‘ تاہم محمد فیصل کہتے ہیں کہ انھیں نہیں لگتا کہ پہلگام حملے کی کوئی مشترکہ یا کثیر الاقوامی تحقیقات ممکن ہو پائیں گی۔

تحقیقات پر انڈیا سے اٹھتے سوال

پہلگام حملے اور اس کی تحقیقات کے حوالے سے پاکستان کی جانب سے تو سوال کیے جا ہی رہے ہیں لیکن اس پر انڈیا کے اندر سے بھی آوازیں بلند ہو رہی ہیں۔ صحافی اور کشمیر کے امور کی ماہر انورادھا بھسین نے اس بارے میں جب بی بی سی سے بات کی تو ان کا کہنا تھا کہ ’یہ واقعہ دنیا کے سب سے زیادہ ملٹرائزڈ زون (وہ علاقہ جہاں فوج کی بڑی موجودگی رہتی ہے) میں پیش آیا، اس لیے بڑے سوالات اٹھتے ہیں۔‘ انھوں نے سوال کیا کہ حملے کے چند گھنٹے بعد ہی مبینہ حملہ آوروں کے نام کیسے منظر عام پر آئے؟ انورادھا بھسین کا کہنا تھا کہ ’اگرچہ سکیورٹی فورسز کو جائے وقوعہ تک پہنچنے میں وقت لگا مگر دوسری جانب چند ہی گھنٹوں میں اُن کے پاس حملہ آوروں کی تصاویر موجود تھیں۔ وہ اس نتیجے پر کیسے پہنچے؟ یہ تحقیقات زیادہ قابل اعتبار نہیں لگتیں۔‘ انھوں نے کہا کہ ’ایسے واقعات کی ایک تاریخ رہی ہے جن کی تحقیقات پر سوالیہ نشان لگے ہیں۔‘

اسرو کے تجربات، مٹھائی اور کھلونا

خلا میں جانے والے دوسرے انڈین وہاں کیا کریں گے؟

گیتا پانڈے

انڈیا نے 41 سال میں پہلی بار ایک خلا باز کو خلا میں بھیجا ہے جس پر ملک میں جوش وجذبہ پایا جاتا ہے۔ گروپ کیپٹن شوبھانشو شُکلا خلا میں جانے والے دوسرے انڈین خلا باز بن گئے ہیں۔ متعدد ممالک پر مشتمل یہ مشن ایگزیوم فور 26 گھنٹوں میں انٹرنیشنل سپیس سٹیشن (آئی ایس ایس) پہنچ جائے گا۔ شکلا ناسا کی مدار میں چکر لگانے والی اس لیبارٹری میں پہنچنے والے پہلے انڈین ہوں گے۔ 41 سال بعد 1984 کے دوران راکیش شرما نے روسی مشن کے ساتھ خلا کا سفر کیا تھا۔ وہ خلا میں جانے والے پہلے انڈین خلا باز ہیں۔ حالیہ مشن کی قیادت ناسا کی سابق خلا باز پیگی وِٹسن کر رہی ہیں جنھیں دو بار آئی ایس ایس جانے کا تجربہ ہے۔ انھوں نے 675 دن خلا میں گزارے ہیں اور 10 بار خلا میں پہل قدمی کی ہے۔ ایگزیوم فور نامی اس مشترکہ مشن میں ہوسٹن میں قائم نجی کمپنی ایگزیوم سپیس، انڈین خلائی ایجنسی اسرو، یورپی سپیس ایجنسی اور سپیس ایکس شریک ہیں۔ خلا میں جانے والی چار رکنی ٹیم میں پولینڈ سے سلاوز ازنانسکی وسنیوسکی اور ہنگری کے تبیور کاپو بھی شامل ہیں۔ یہ دونوں خلا باز اپنی مملکوں کی نمائندگی کرتے ہوئے چار دہائیوں بعد پولینڈ اور ہنگری کو خلا لے جا رہے ہیں۔ بدھ کو لانچ سے قبل خلا بازوں نے کئی ہفتے قرنطینہ میں گزارے ہیں۔ خلا جانے والے اس مشن میں انڈیا میں خاصی دلچسپی پائی جاتی ہے۔ اسرو کا کہنا ہے کہ گروپ کیپٹن شُکلا آئی ایس ایس کے دورے پر بہت کچھ سیکھیں گے اور اس سے انڈین خلائی ایجنسی کے مستقبل کے مشنز میں مدد ملے گی۔ 39 سالہ شُکلا ان چار انڈین خلا بازوں میں سے ایک ہیں جنھیں 2027 میں انڈیا کی پہلی ہیومن سپیس فلائٹ کے لیے گذشتہ سال شارٹ لسٹ کیا گیا تھا۔ انڈیا نے 2035 تک سپیس سٹیشن قائم کرنے اور 2040 تک خلا بازوں کو چاند پر بھیجنے کے اہداف مقرر کیے ہیں۔ اسرو نے خلا میں جانے کے لیے متعدد آزمائشیں کی ہیں۔ اس نے گروپ کیپٹن شُکلا کی ایگزیوم فور مشن میں شرکت اور تربیت پر چار ارب انڈین روپے (59 ملین ڈالر) خرچ کیے ہیں۔ ٹیک آف کے فوراً بعد شُکلا نے انڈیا کو بھیجے پیغام میں کہا کہ ہم 41 سال دوبارہ خلا میں پہنچ چکے ہیں اور یہ سفر عمدہ رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ فی الحال ہم 5.7 کلومیٹر فی سیکنڈ کی رفتار سے زمین کا چکر لگا رہے ہیں۔ میرے کندھے پر انڈین پرچم ہے۔ یہ میرے آئی ایس ایس کے سفر کی شروعات نہیں بلکہ انڈیا کی ہیومن سپیس فلائٹ کا آغاز ہے۔ میں تمام انڈین شہریوں کا اس سفر پر خیر مقدم کرتا ہے۔ مجھے فخر ہے۔ اس لانچ کے لیے سپیس ایکس کیرو ڈریگن کیپسول اور فیلکن نائن راکٹ استعمال کیے گئے۔ لانچ کو ایگزیوم سپیس اور ناسا نے لائیو دکھایا اور انڈیا میں اس کا جشن منایا گیا۔ انڈین وزیر اعظم نریندر مودی نے کامیاب لانچ کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ انڈین خلا باز شُکلا کے ساتھ 1.4 ارب انڈینز کی امیدیں اور دعائیں ہیں۔ شُکلا کے آبائی شہر لکھنؤ میں ان کے والدین اور سینکڑوں طلبہ نے لانچ کی لائیو نشریات دیکھیں۔ جب راکٹ آسمان کی جانب بڑھا تو تالیاں بجائی گئیں۔ شکلا 10 اکتوبر 1985 کو لکھنؤ میں پیدا ہوئے اور انھوں نے 2006 میں بطور فائٹر پائلٹ انڈین ایئرفورس میں شمولیت اختیار کی۔ انھوں نے میگ، سخوئی، ڈورنیئر، جگوار اور ہاک طیارے اڑائے ہیں اور انھیں دو ہزار سے زیادہ گھنٹوں تک اڑان کا تجربہ ہے۔ شکلا نے گذشتہ سال کو تبدیلی کا سال کہا۔ ان کا ایک پریس کانفرنس کے دوران کہنا تھا کہ یہ اب تک ایک زبردست سفر رہا ہے۔ لیکن اگلا مرحلہ بہترین ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ میں خلا میں جاتے ہوئے صرف سامان ہی نہیں بلکہ اربوں دلوں کی امیدیں اور خواہشیں بھی لے جا رہا ہوں۔ انھوں نے تمام انڈینز سے گزارش کی کہ وہ مشن کی کامیابی کی دعا کریں۔

وہ ایگزیوم فور مشن پر کیا کریں گے؟

شُکلا نہ صرف اس مشن کے پائلٹ ہیں بلکہ وہ آئی ایس ایس پر خاصے مصروف دو ہفتے گزاریں گے۔ اس پرواز میں دلچسپی کی وجہ سے اسرو نے کہا ہے کہ ان کی خلا میں انڈین طلبہ اور وزیر اعظم مودی سے بات چیت کی تقاریب ہوں گی۔ اکثر اوقات مشن کا چار رکنی عملہ مجموعی طور پر 60 سائنسی تجربات میں مصروف رہے گا۔ ان میں سے سات تجربات انڈیا کی طرف سے ہوں گے۔ ناسا کی سابق سائنسدان میلا مترا کا کہنا ہے کہ اسرو کے تجربات سے خلا سے متعلق ہماری سمجھ بوجھ بڑھے گی، خاص کر بیالوجی اور مائیکروگریویٹی کے اثرات کے بارے میں۔ وہ بتاتی ہیں کہ ایک اہم تجربہ یہ ہے کہ چھ مختلف فصلوں کے بیجوں پر خلائی سفر کے کیا اثرات ہوتے ہیں۔ اسرو کا ایک دوسرا تجربہ مائیکرو کائی کی تین اقسام سے متعلق ہے کہ آیا اسے خوراک، ایندھن یا زندگی بچانے کے نظام میں بدلا جا سکتا ہے۔ یہ تعین بھی کیا جائے گا کہ مائیکرو گریویٹی کے ماحول میں کس کی پیداوار قدرے آسان ہے۔ اسرو کے پروجیکٹ میں یہ بھی دیکھا جائے گا کہ زمین پر رہنے والے مائیکروانیملز آیا خلا کے سخت ماحول میں زندہ رہ سکتے ہیں۔ دیگر تجربات میں یہ تعین کیا جائے گا کہ خلا میں پٹھوں میں کمی کیسے رونما ہوتی ہے اور اس کا علاج کیسے ممکن ہے۔ مائیکروگریویٹی میں کمپیوٹر سکرین استعمال کرنے کے جسمانی اور ذہنی اثرات کا بھی مطالعہ کیا جائے گا۔

خلا باز شُکلا اپنے ساتھ کیا لے جا رہے ہیں؟

عموماً خلا باز کم سامان کے ساتھ سفر کرتے ہیں کیونکہ ہر کلوگرام کا اضافہ مشن کے اخراجات میں اضافے کا باعث بنتا ہے۔ لیکن شُکلا کے بیگز میں کچھ غیر معمولی اشیا موجود ہیں۔ انڈین خلا باز کا کہنا ہے کہ وہ خاص اس مشن کے لیے کچھ مقامی مٹھائیاں لے جا رہے ہیں۔ انھوں نے پریس کانفرنس کے دوران بتایا تھا کہ ’خلا میں کھانے کو بہت کچھ ہے لیکن میں اپنے ساتھ آم رس، گاجر کا حلوا اور مونگ دال کا حلوا لے جا رہا ہوں۔‘ ان کی بہن شوچی شُکلا کا کہنا ہے کہ کیلوریز سے بھرپور ان مٹھائیوں سے ان کی فٹنس پر کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ انھوں نے اخبار ہندوستان ٹائمز کو دیے انٹرویو میں بتایا کہ ’وہ فٹنس کو کافی ترجیح دیتے ہیں، یوگا کرتے ہیں تو مجھے یقین ہے کہ وہ توازن قائم رکھیں گے۔‘ اس کے علاوہ شُکلا نے بتایا کہ وہ اپنے ساتھ سفید رنگ کا ایک کھلونا ’جوائے‘ لے جائیں گے جو ہنس سے مشابہت رکھتا ہے۔ ان کے مطابق اس کھلونے کی مدد سے مائیکرو گریویٹی کا تعین کیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ انڈین ثقافت میں ہنس کو حکمت اور سچ کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ شُکلا کا یہ بھی کہنا تھا کہ وہ اپنے ساتھ ایک سرپرائز لے جا رہے ہیں جو وہ واپس آنے پر اپنے ہیرو راکیش شرما کو پیش کریں گے۔

محبت حسین رض سے کردار یزید کا

سعدیہ فاطمہ عبدالخالق

ناندیڑ مہاراشٹر

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور ساری نعمتیں اسی کی دی ہوئی ہیں، اسلام کی تاریخ میں سب سے المناک ترین باب واقعہ کربلا ہے، آقائے محبوب نواسے کو ان کے پورے اہل وعیال کو بے دردی کے ساتھ تہ تیغ کر دینا اموی حکومت کے دامن میں سیاہ ترین داغ ہے، یزید اسلامی تاریخ کا داغ دار کردار ہے، یزید کی خلافت پورے عالم اسلام میں قبول نہیں کی گئی تھی، اہل عراق، حجاز، مصر اور دیگر بہت سے علاقوں میں یزید کی مخالفت کی گئی، اسلام کے نظام خلافت کو جاننے والے صحابہ کرام بخوبی سمجھتے تھے کہ یزید اپنے کردار کے لحاظ سے خلافت کی عظیم ذمہ داری کے لئے بالکل نااہل ہے، ان حالات میں اہل حجاز کے مشورے سے حضرت عبداللہ بن زبیر رضہ نے حجاز میں اپنی خلافت قائم کی اور یہاں کے تمام لوگوں نے ان کے ہاتھ پر برضا و رغبت بیعت کی، دوسری طرف اہل کوفہ نے زیادہ تعداد میں خطوط لکھ کر حضرت حسین بن علی رضہ کو کوفہ آنے کی دعوت دی، یہ سب واقعات تاریخ میں محفوظ ہے، ابن اثیر 2 ص 250، تاریخ طبری ج 4 ص 225، الکامل لابن الاثیر ج 2 ص 49 اور 50 پر وہ تمام تفصیلات موجود ہیں جو اس حقیقت کو واضح کرتی ہیں، کہ یزید حضرت معاویہ رضہ کا بیٹا ہونے کے علاوہ کسی لحاظ سے بھی اس قابل نہیں تھا کہ کوئی فرد یہ سوچتا کہ زمام اقتدار اس کے ہاتھ میں ہونی چاہیئے، یزید نے ہر طرح کی چال چلی اور حسین رض کو پورے خاندان کے ساتھ پانی کے لئے ترسایا، سیدنا حسین رض کے پایہ استقلال میں کوئی لغزش نہیں آئی وہ بہادری سے لڑتے ہوئے شہید ہو گئے، تب سے اب تک مسلمان یزید کے کردار سے نفرت کرتے ہیں، اور اس نفرت اور افسوس کے سائے میں وقت کی رفتار نے 1447 ہجری تک پہنچا دیا، قیامت کے قریب کا وقت آ چکا ہے، وقت کی تبدیلی کے ساتھ ساتھ دھیرے دھیرے، یزید نے اپنے کردار کو لوگوں کے دلوں میں ایسے اتر تا گیا کہ کسی کو احساس تک نہ جاگا کہ ہم کونسے کردار کی پیروی کر رہے ہیں، دکھاوے کے لیے یزید کا ماتم اور کردار میں یزید کو جگہ دینا، اس بات کے لیے اپنی اپنی آنکھیں کھولنا بہت ضروری ہے، سب سے پہلے اپنے آپ کا محاسبہ کریں کہ روزانہ کے رشتے نبھانے میں حسین رض کی پیروی ہے یا یزید کی چال ہے، ذریعہ معاش میں کس کے کردار کو اہمیت دی جا رہی ہے، حکومت میں، انصاف میں، حکمت میں، ڈاکٹری میں، تدریس میں، رہنمائی میں، سیاست میں، اخلاق میں، عدالتوں میں، فیصلوں میں، کونسا کردار سمایا ہے، کردار یزید کا اپنا کر پیروی یزید کی، ایک بار نہیں کئی بار سوچیں، کربلا میں صرف عظیم شخصیات ہی قتل نہیں ہوئی بلکہ عظیم شخصیات کے ساتھ اسلام کے عظیم نظریات کو بھی قتل کر دیا گیا اور آج بھی حسینیت کا حقیقی علم اٹھانے والوں پر کربلا ٹوٹتی ہے، چاہے پھر وہ فلسطین کے شہید ہو، یا پھر اقصیٰ پر جان لٹانے والے ہو، جن لوگوں نے حسین رضہ کے نظام کی بات کی، باطل کو چیلینج کیا، اور حق پر آواز اٹھائی وہ تکلیف اور اذیت کی بھٹی میں پھینک دیئے گئے، اور جن لوگوں نے حق کے علم کو اٹھانے سے گریز کیا، اور پیٹھ کے پیچھے ہاتھ چھپا لئے، وہ اس وقت بھی آرام سے نرم و ملائم بستروں پر سکون سے سوتے ہیں، آرام سے کھاتے ہیں، حسینی کردار کو اپنانے والے آج اکیلے ہیں، امت کی اکثریت صرف تماش بین بن کر بیٹھتی ہے، مگر شہیدوں کا لہو رائیگاں نہیں جائے گا، یہ کل بھی سربلند تھے اور ہمیشہ سربلند رہیں گے، قیامت کے روز ان کی کونسی صفیں ہونگی یہ مالک حقیقی خوب جانتا ہے، اللہ جب راضی رہے گا تو یہ ایسی صفوں میں شمار ہونگے جنھیں اللہ کا دیدار نصیب ہوگا، الحمدللہ۔ اب بھی وقت ہے ہم اپنی صفوں کو درست کر لیں، یزیدی کردار کو پہچان کر اس سے اپنے آپ کو دور کریں اور اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کریں، تاکہ ہمیں قیامت کے روز شرمندہ نہ ہونے پڑیں، اللہ ہمارے علم وعمل کو قبول فرمائے اور اللہ ہم سب راضی ہو جائے، آمین،

یہ صلح امیں، صبح یقیں، فتح مبیں ہے

از قلم: ڈاکٹر سلیم خان

ارشادِ ربانی ہے: ’’بیشک ہم نے تمہارے لیے روشن فتح دی‘‘۔ صلح حدیبیہ کے بعد نازل ہونے والی اس آیت کا تاریخی تناظر یہ ہے کہ ہجرت سے قبل مکہ مکرمہ کے دگرگوں حالات اور نبی کریم ﷺ پر حملے کی سازش سے مکہ غزوۂ بدر تک بہت کچھ بدل گیا تھا۔ غزوۂ بدر پر قرآنی تبصرہ ہے: ’’یاد کرو وہ وقت جبکہ تم تھوڑے تھے، زمین میں تم کو بے زور سمجھا جاتا تھا، تم ڈرتے رہتے تھے کہ کہیں لوگ تمہیں مٹا نہ دیں پھر اللہ نے تم کو جائے پناہ مہیا کر دی، اپنی مدد سے تمہارے ہاتھ مضبُوط کیے اور تمہیں اچھا رزق پہنچایا، شاید کہ تم شکر گزار بنو‘‘۔ نیز فرمایا گیا کہ: ’’اور پیغمبر آپ اس وقت کو یاد کریں جب کفار تدبیریں کرتے تھے کہ آپ کو قید کر لیں یا شہر بدر کر دیں یا قتل کر دیں اور ان کی تدبیروں کے ساتھ خدا بھی اس کے خلاف انتظام کر رہا تھا اور وہ بہترین انتظام کرنے والا ہے‘‘۔ میدانِ بدر میں اہل ایمان کی فیصلہ کن کامیابی کی تفصیل یوں بیان کی گئی کہ: ’’پس حقیقت یہ ہے کہ تم (اہل ایمان) نے انہیں قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے ان کو قتل کیا اور (اے پیغمبر) آپ نے (سنگریزے) نہیں پھینکے بلکہ اللہ نے پھینکا۔ یہ اس لیے تھا کہ اللہ مومنوں کو ایک بہترین آزمائش سے کامیابی کے ساتھ گزار دے، یقیناً اللہ سُننے والا اور جاننے والا ہے‘‘۔ مومنین کی حوصلہ افزائی کے ساتھ مستقبل کی یہ یقین دہانی بھی کرائی گئی کہ: ’’یہ معاملہ تو تمہارے ساتھ ہے اور کافروں کے ساتھ معاملہ یہ ہے کہ اللہ ان کی چالوں کو کمزور کرنے والا ہے‘‘۔ اس کے بعد فریق مخالف کو یہ نصیحت کی گئی کہ اِن کافروں سے کہہ دو: ’’اگر تم فیصلہ چاہتے تھے تو لو، فیصلہ تمہارے سامنے آ گیا اب باز آ جاؤ تو تمہارے ہی لیے بہتر ہے، ورنہ پھر پلٹ کر اسی حماقت کا اعادہ کرو گے تو ہم بھی اسی سزا کا اعادہ کریں گے اور تمہاری جمعیت، خواہ وہ کتنی ہی زیادہ ہو، تمہارے کچھ کام نہ آ سکے گی اللہ مومنوں کے ساتھ ہے‘‘۔ غزوۂ بدر کی کامیابی کے بعد مسلمان بڑے اعتماد سے میدانِ احد میں اترے کیونکہ ارشادِ قرآنی ہے: ’’تمہارے لیے اُن دو گروہوں میں ایک نشانِ عبرت تھا، جو (بدر میں) ایک دوسرے سے نبرد آزما ہوئے ایک گروہ اللہ کی راہ میں لڑ رہا تھا اور دوسرا گروہ کافر تھا دیکھنے والے بچشم سر دیکھ رہے تھے کہ کافر گروہ مومن گروہ سے دو چند ہے مگر اللہ اپنی فتح ونصرت سے جس کو چاہتا ہے، مدد دیتا ہے دیدۂ بینا رکھنے والوں کے لیے اس میں بڑا سبق پوشیدہ ہے‘‘۔ امریکہ کی پشت پناہی میں اسرائیل بھی بہت طاقتور تھا مگر ایران کے ذریعہ دونوں کو پسپا کر دیا گیا۔ غزوۂ احد کا نتیجہ بدر سے مختلف تھا کیونکہ: ’’اللہ نے (تائید ونصرت کا) جو وعدہ تم سے کیا تھا وہ تو اُس نے پورا کر دیا ابتدا میں اُس کے حکم سے تم ہی اُن کو قتل کر رہے تھے مگر جب تم نے کمزوری دکھائی اور اپنے کام میں باہم اختلاف کیا، اور جونہی کہ وہ چیز اللہ نے تمہیں دکھائی جس کی محبت میں تم گرفتار تھے (یعنی مال غنیمت) تم اپنے سردار کے حکم کی خلاف ورزی کر بیٹھے اس لیے کہ تم میں سے کچھ لوگ دنیا کے طالب تھے اور کچھ آخرت کی خواہش رکھتے تھے تب اللہ نے تمہیں کافروں کے مقابلہ میں پسپا کر دیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے اور حق یہ ہے کہ اللہ نے پھر بھی تمہیں معاف ہی کر دیا کیونکہ مومنوں پر اللہ بڑی نظر عنایت رکھتا ہے‘‘۔ غزوۂ احد کے فوراً بعد نبی کریم ﷺ نے کفار کے لشکر کا تعاقب کیا تو پلٹنے کا ارادہ ترک کر کے لشکر کفار نے بدر میں ملنے کا وعدہ کیا اور لوٹ گیا مگر نہیں آیا۔ آگے چل کر وہ غزوۂ احزاب میں سارے قبائل کو ساتھ لے کر آئے اور ناکام ونامراد ہو کر لوٹے تو اس کے بعد نبی کریم ﷺ نے عمرہ کرنے کا ارادہ فرمایا جو صلح حدیبیہ یعنی فتح مبین پر منتج ہوا۔ اسرائیل نے بھی پہلے حملے میں کامیابی حاصل کی مگر ایرانی ردعمل کے بعد صلح پر مجبور ہوا۔ صلح حدیبیہ کے فتح مبین ہونے کی حکمت اہل ایمان کی سمجھ میں نہیں آ رہی تھی اس لیے مدینہ پہنچ کر ایک صاحب نے اپنے ساتھیوں سے کہا: ’’یہ کیسی فتح ہے؟ ہم بیت اللہ جانے سے روک دیے گئے، ہماری قربانی کے اونٹ بھی آگے نہ جا سکے، رسول ﷺ کو حدیبیہ ہی میں رک جانا پڑا، اور اس صلح کی بدولت ہمارے دو مظلوم بھائیوں (ابو جندل اور ابو بصیر) کو ظالموں کے حوالہ کر دیا گیا‘‘۔ نبی مکرم ﷺ تک یہ بات پہنچی تو آپؐ نے فرمایا ’’یہ بڑی غلط بات کہی گئی ہے۔ حقیقت میں یہ بہت بڑی فتح ہے۔ تم مشرکوں کے عین گھر پر پہنچ گئے اور انہوں نے آئندہ سال عمرہ کرنے کی درخواست کر کے تمہیں واپس جانے پر راضی کیا۔ انھوں نے تم سے خود جنگ بند کر دینے اور صلح کر لینے کی خواہش کی حالانکہ ان کے دلوں میں تمہارے لیے جیسا کچھ بغض ہے وہ معلوم ہے۔ اللہ نے تم کو ان پر غلبہ عطا کر دیا ہے۔ کیا وہ دن بھول گئے جب احد میں تم بھاگے جا رہے تھے اور میں تمہیں پیچھے سے پکار رہا تھا؟ کیا وہ دن بھول گئے جب جنگ احزاب میں ہر طرف سے دشمن چڑھ آئے تھے اور کلیجے منہ کو آ رہے تھے‘‘؟ ایران اور اسرائیل جنگ بندی کے بعد بھی غزہ کی یہ کسک باقی ہے مگر کیا اسرائیل کے ناقابلِ تسخیر ہونے کا بھرم نہیں ٹوٹا۔ کیا اسرائیل پر زبردست حملے کے بعد اس نے خود صلح کی گہار نہیں لگائی؟ کیا امریکہ کو دیا جانے والا یہ پیغام معمولی ہے کہ مشرق وسطیٰ کے اندر اس کے سارے فوجی اڈے غیر محفوظ ہیں۔ امریکی حملوں کا بہانہ بنا کر ایران نے جوہری تنصیبات کے معاہدے سے نکل ایٹمی بم بنانے کا راستہ چن لیا ہے۔ اسرائیل کے اندر بمباری نے یہودیوں کے اندر جو عدم تحفظ کا احساس پیدا کیا ہے وہ انہیں خوشحالی کی تلاش میں ملک چھوڑنے پر مجبور کر دے گا اور یہ غاصب ریاست اندر سے کھوکھلی ہو جائے گی۔ اسی نسبت سے امریکی فوجی اڈے پر ایرانی حملے کو ’فتح بشیر‘ کا نام دیا گیا کیونکہ وہ مستقبل میں بڑی کامیابی کا پیش خیمہ ہے۔ صلح حدیبیہ کی طرح یہ جنگ بندی بھی فتح مبین بن کر غزہ میں امن بحالی راہ ہموار کرے گی۔ اس طرح فلسطین کی آزادی کا خواب بھی شرمندۂ تعبیر ہوگا۔ ان شاءاللہ۔

روزنامہ ورقِ تازہ 3
ریاستی-قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
28 June 2025

سرکاری تقرری میں آٹھ ماہ کی تاخیر پر نوجوان ہائی کورٹ پہنچا

تقرری نامہ ملنے کے باوجود روزگار سے محرومی، انصاف کی اپیل

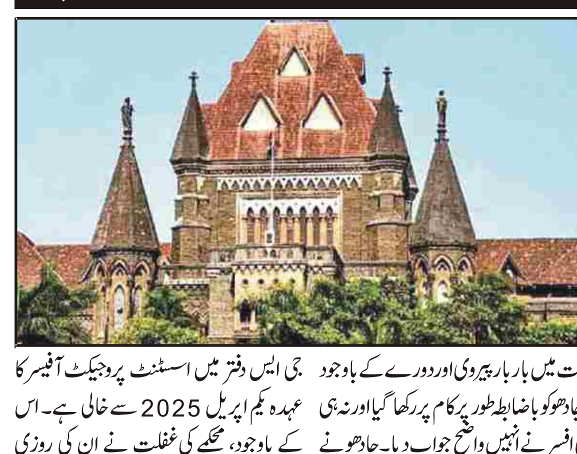

ممبئی، 27 جون: (آفتاب شیخ) سرکاری دفاتر میں تاخیر اور نوکر شاہی کی بے حسی کی ایک اور مثال سامنے آئی ہے، جہاں ساونت واڑی کے ایک تعلیم یافتہ نوجوان نے تقرری نامہ ملنے کے باوجود ملازمت نہ ملنے پر بمبئی ہائی کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹایا ہے۔ نوجوان نے اپنی عرضداشت میں مطالبہ کیا ہے کہ حکومتی ناانصافی کا ازالہ کیا جائے اور فوری تقرری کا حکم جاری کیا جائے۔ عرضی گزار سُمیدھ شیواجی جادھو نے انگریزی ادب میں ماسٹرز کی ڈگری حاصل کی ہے۔ ان کا انتخاب مہاراشٹر روزگار گارنٹی اسکیم (EGS) کے تحت ریاستی حکومت کی جانب سے مقرر کردہ نجی ٹھیکیدار ایس 2 انفوٹیک انٹرنیشنل لمیٹڈ" میں اسسٹنٹ پروجیکٹ آفیسر کے عہدے پر ہوا تھا۔ جادھو کو 10 اکتوبر 2024 کو تقرری نامہ جاری کیا گیا، اور اگلے ہی دن کمپنی نے سنبھل ضلع کے ای جی ایس برانچ کے سب ڈویژنل مجسٹریٹ کو اُن کے تقرر کی باقاعدہ اطلاع بھی دی۔ تاہم، متعلقہ وزارت میں بار بار پیروی اور دورے کے باوجود نہ تو جادھو کو باضابطہ طور پر کام پر رکھا گیا اور نہ ہی کسی افسر نے انہیں واضح جواب دیا۔ جادھو نے اپنی عرضداشت میں کہا ہے کہ آسامی خالی ہونے کے باوجود اور تقرری کے تمام مراحل مکمل ہونے کے باوجود، وہ گزشتہ آٹھ ماہ سے صرف سرکاری بے حسی کی وجہ سے بے روزگار ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ حق اطلاعات قانون (RTI) کے تحت حاصل شدہ معلومات سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ ساونت واڑی کے ای جی ایس دفتر میں اسسٹنٹ پروجیکٹ آفیسر کا عہدہ یکم اپریل 2025 سے خالی ہے۔ اس کے باوجود، محکمے کی غفلت نے ان کی روزی روٹی کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔ عرضداشت میں عدالت سے گزارش کی گئی ہے کہ وہ حکومت اور ایس 2 انفوٹیک کو حکم دے کہ انہیں جلد از جلد منتخب شدہ عہدے پر مقرر کیا جائے، اور سرکاری کنٹریکٹ بنیاد پر بھرتی کے عمل میں شفافیت اور منصفانہ رویہ یقینی بنایا جائے تاکہ مستقبل میں ایسے واقعات کا اعادہ نہ ہو۔

دی پروفیٹ محمد صلی اللہ علیہ وسلم انٹرنیشنل اسلامک کیلی گرافی ارٹ ایگزیبیشن 2025ء میں آصف سبحانی کے چار فن پاروں کا انتخاب

مالیگاؤں: 27/جون: مالیگاؤں میں مختلف علوم وفنون میں، منفرد شناخت کے ساتھ اپنی فنکارانہ صلاحیتوں کا اظہار کرنے والوں کی کوئی کمی نہیں ہے ایسے ہی منفرد فنکاروں میں ایک اہم نام محترم آصف سبحانی کا بھی ہے جو ایک معروف خطاط ہیں اور گاہے بگاہے قلم کے ذریعے صفحہ قرطاس پر اپنی فنکارانہ صلاحیتوں کا اظہار بھی کرتے ہیں ساتھ ہی ساتھ اپ بیک وقت اسٹیج ارٹسٹ کے طور پر بھی اپنی ایک منفرد شناخت رکھتے ہیں پھر چاہے مزاحیہ پروگرام ہو، تعلیمی وسماجی پروگرام ہو، اردو زبان وادب کی محفل ہو، صنف ڈرامہ ونکڑ ناٹک ہو ہر جگہ اپ کا نمایاں ومنفرد کردار نظر اتا ہے بڑی خوشی ومسرت کا مقام ہے کہ ماہ اکتوبر 2025ء میں ملک "انڈونیشیا" میں منعقد ہونے والی بین الاقوامی خطاطی نمائش میں اپ کے بیک وقت چار فن پاروں کو مقام عنایت کیا گیا ہے جو نا صرف آصف سبحانی کے لئے بلکہ شہر عزیز مالیگاؤں کے لئے بھی اعزاز کی بات ہے۔" دی پروفیٹ محمد صلی اللہ علیہ وسلم انٹرنیشنل کیلیگرافی آرٹ ایگزیبیشن اکتوبر 2025ء" میں آپ کے فن پارے نمائش میں شامل رہیں گے۔ ایسی اطلاع موصول ہونے پر ہم صدر واراکین اسکس لائیبریری ٹرسٹ، صدر و اراکین زندہ دلان مالیگاؤں، صدر واراکین مالیگاؤں آرٹس اینڈ کلچرل ایسوسی ایشن، صدر واراکین ادارہ نثری ادب، صدر واراکین ادارہ فیضان ربانی کی جانب سے عزیزم آصف سبحانی صاحب کو عمیق دل سے مبارکباد پیش کرتے ہیں اور اپنی نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہیں۔

حراء انگلش اسکول میں اسلامی نئے سال کی مناسبت سے تربیتی پروگرام

بھیونڈی (شارف انصاری):- اسلامی نئے سال 1447ھ کی آمد پر حراء انگلش اسکول اینڈ جونیئر کالج، مہاپولی بھونڈی میں ایک پُراثر اور دینی تربیت سے بھرپور پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس بابرکت موقع پر طلبہ کو اسلامی تقویم، محرم الحرام کی فضیلت اور نئے سال کے آغاز پر نیک ارادوں کے ساتھ زندگی گزارنے کی ترغیب دی گئی۔ پروگرام کا آغاز تلاوتِ قرآنِ پاک سے ہوا، جس کے بعد طلبہ کو اسلامی شعور بیدار کرنے والے نکات پیش کیے گئے۔ عربی ڈیپارٹمنٹ کے انچارج مولانا حسیب احمد اشرفی صاحب نے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے ارشادِ نبوی ﷺ بیان فرمایا کہ *أَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ رَمَضَانَ شَهْرُ اللَّهِ الْمُحَرَّمُ* (صحیح مسلم: 1163) یعنی: رمضان کے بعد سب سے افضل روزے اللہ کے مہینے محرم کے ہیں۔ انہوں نے طلبہ کو نصیحت کی کہ وہ اس نئے اسلامی سال میں اپنی زندگی کو دینِ اسلام کے مطابق گزارنے کا عزم کریں، نماز کی پابندی کریں، والدین اور اساتذہ کا احترام کریں، بڑوں کا ادب اور چھوٹوں پر شفقت کریں، اور علم حاصل کرنے میں سنجیدگی اور محنت سے کام لیں۔ انہوں نے مزید فرمایا کہ یہ نیا سال ہمیں خود احتسابی، اخلاقی بہتری اور عبادت میں اضافہ کی طرف متوجہ کرتا ہے۔ پروگرام کے اختتام پر قاری شاداب رضوی صاحب نے ذکرِ الٰہی، درود وسلام اور دعاؤں کے ذریعے محفل کو روحانی فضا سے مزین کیا۔ یہ پروگرام نہ صرف طلبہ کے لیے سبق آموز ثابت ہوا بلکہ ان کے دینی جذبات کو جلا بخشنے والا بھی رہا۔

نئے تعلیمی سال کی شروعات: lunch box خریدتے وقت احتیاط کیوں ضروری ہے؟

تحقیق وتجزیہ: بچوں کی صحت پر مبنی رپورٹ

عقیل خان بیاولی جلگاؤں
موظف صدر مدرس

نئے تعلیمی سال کا آغاز ہو چکا ہے۔ نئی کتابیں، نیا یونیفارم، نیا بیگ، نئی واٹر بوتل اور سب سے اہم، نیا لنچ باکس، یعنی وہ "ڈبہ" جس میں ماں کی محبت بھرا کھانا روز بچے اپنے ساتھ لے جاتے ہیں۔ مارکیٹ میں آج کل ڈبوں کی بہتات ہے۔ مختلف سائز ڈیزائن اور میٹریئل میں دستیاب یہ ڈبے بظاہر دلکش ہوتے ہیں، لیکن کیا وہ واقعی بچوں کے لیے محفوظ ہیں؟ یہ رپورٹ خاص طور پر والدین کے لیے ہے، تاکہ وہ صرف ڈبے کی خوبصورتی پر نہ جائیں، بلکہ اس کے مواد (میٹریئل) کی سائنسی حقیقت کو سمجھ کر فیصلہ کریں۔ بچے کو پسند آنے والا ڈبہ لینا اچھی بات ہے، لیکن صحت بخش انتخاب کرنا والدین کی اصل ذمہ داری ہے۔ مارکیٹ میں موجود lunch box کی تین اقسام:* 1. مکمل پلاسٹک کا ڈبہ* 2 مکمل اسٹیل کا ڈبہ* 3. پلاسٹک اور اسٹیل کا ملا جلا ڈبہ۔ ان تینوں اقسام کا تفصیلی سائنسی جائزہ ملاحظہ فرمالیں۔ 1. مکمل پلاسٹک کے ڈبے دلکش مگر مہلک، پلاسٹک کے ڈبوں میں مختلف کیمیکل استعمال کیے جاتے ہیں، جن میں سب سے خطرناک ہیں۔ Bisphenol-A (BPA)) اور اس کے متبادل BPS اور BPF۔ یہ مادے گرم کھانے میں خاص طور پر جذب ہو کر خوراک میں شامل ہو جاتے ہیں، اور بچوں کے جسم میں داخل ہو کر خطرناک بیماریوں کی بنیاد بن سکتے ہیں۔ ممکنہ اثرات:* کینسر کا خطرہ۔* ہارمونی نظام میں گڑبڑ تولیدی نظام کی خرابی * بچوں میں ذہنی نشوونما کی رکاوٹ۔ بچپن میں موٹاپے کی علامات: مزید یہ کہ، پلاسٹک مکمل طور پر تحلیل نہیں ہوتا بلکہ "مائیکرو پلاسٹک" میں تبدیل ہو کر مٹی، پانی، اور یہاں تک کہ ہماری خوراک تک پہنچ جاتا ہے۔* پلاسٹک کا ری سائیکلنگ دھوکہ: اگرچہ پلاسٹک کو ری سائیکل کیا جاتا ہے، لیکن اس سے بننے والا نیا مواد کم معیار کا ہوتا ہے۔ یہ عمل صرف دو یا تین بار ممکن ہے، اس کے بعد وہ کچرے میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ لہٰذا، پلاسٹک کا ری سائیکلنگ کوئی پائیدار حل نہیں 2. پلاسٹک + اسٹیل ملا ہوا ڈبہ تھوڑا بہتر، مگر مسئلہ باقی ان ڈبوں میں کھانا اسٹیل کے حصے میں رہتا ہے، جو کہ پلاسٹک کی نسبت محفوظ ہے۔ تاہم، چونکہ یہ ڈبے دو مختلف مواد سے بنے ہوتے ہیں، اس لیے انہیں ری سائیکل کرنا مشکل ہوتا ہے۔ آخرکار، ان میں موجود پلاسٹک اسے کچرے کا حصہ بنا دیتا ہے۔* 3. مکمل اسٹیل کا ڈبہ محفوظ، پائیدار، ماحول دوست۔ اسٹیل کے ڈبے کئی سال تک کارآمد رہتے ہیں۔ ان سے کوئی زہریلا مادہ کھانے میں شامل نہیں ہوتا۔* سب سے اہم بات: اسٹیل 100٪ ری سائیکل ہونے والا مواد ہے اور یہ عمل لامحدود مرتبہ ممکن ہے۔* اسٹیل کے ڈبے کے فوائد: صحت کے لیے مکمل طور پر محفوظ۔ برسوں تک قابل استعمال۔ ماحول دوست، مالی لحاظ سے فائدہ مند خاندانی ورثے کی طرح نسلوں تک استعمال ممکن۔* نتیجہ: والدین سے اپیل ہے کہ بچوں کی پسند کا خیال ضرور رکھیں، مگر فیصلہ معلومات کی بنیاد پر کریں۔ ڈبے کا میٹریئل ہی اصل اہمیت رکھتا ہے۔ پلاسٹک دلکش ضرور ہے، لیکن صحت کے لیے خطرناک ہے۔ اسٹیل کم چمکدار سہی، مگر زندگی کے لیے بہتر ہے۔ یہ فیصلہ نہ صرف آپ کے بچے کے حال، بلکہ اُس کے روشن اور صحت مند مستقبل کی ضمانت ہوسکتا ہے۔

ٹریفک کے دباؤ سے نجات کے لیے قواعد میں تبدیلی ضروری: وزیر پرتاپ سرنائیک

ایم ایم آر ڈی اے کے علاقوں میں مربوط پارکنگ نظام متعارف کرانے پر زور

ممبئی، 27 جون (آفتاب شیخ) شہری سڑکوں پر ٹریفک کے بڑھتے ہوئے دباؤ سے نجات اور نظم وضبط پیدا کرنے کے لیے شہری ترقیاتی محکمہ کو پارکنگ کی بنیاد پر اپنے قواعد وضوابط میں تبدیلی کرنی ہوگی۔ یہ بات ریاست مہاراشٹر کے وزیر برائے ٹرانسپورٹ پرتاپ سرنائیک نے کہی۔ وہ منترالیہ (سکریٹریٹ) میں منعقدہ "ممبئی میٹروپولیٹن ریجن ڈیولپمنٹ اتھارٹی" (ایم ایم آر ڈی اے) کے دائرہ کار میں آنے والے مختلف میونسپل کمشنروں کی میٹنگ سے خطاب کر رہے تھے۔ وزیر سرنائیک نے کہا کہ آئندہ تمام میونسپل کارپوریشنوں کو اپنے شہر کی ترقیاتی منصوبہ بندی میں پارکنگ کے لیے مخصوص جگہیں مختص کرنا لازمی ہوگا۔ اس مقصد کے تحت شہری ترقیاتی محکمہ کو اپنے موجودہ قواعد میں ترمیم کر کے ایم ایم آر ڈی اے کے دائرہ کار میں آنے والے میونسپل اداروں کو 14 نکاتی رہنما ہدایات جاری کرنی چاہئیں۔ اس اجلاس میں محکمہ ٹرانسپورٹ کے ایڈیشنل سکریٹری سنجے سیٹھی، محکمہ شہری ترقی کے ایڈیشنل سکریٹری اسیم گپتا، ٹرانسپورٹ کمشنر ویویک بھیمنوار، اور ممبئی، تھانے، نئی ممبئی، بھیونڈی-نظام پور، پنویل، میرا-بھائیندر، وسئی-ویرار کے میونسپل کمشنر موجود تھے۔ اس موقع پر شہری ترقیاتی محکمہ کے ایڈیشنل سکریٹری اسیم گپتا نے کہا کہ سڑک کنارے غیر قانونی پارکنگ سے پیدا ہونے والی ٹریفک بھیڑ سے بچنے کے لیے میونسپل اداروں کو چاہیے کہ وہ اپنے کھلے مقامات پر "پے اینڈ پارک" پر مبنی پارکنگ سسٹم تیار کریں۔ ساتھ ہی، نجی سوسائٹیوں اور زمین مالکان کی پیشگی اجازت کے ساتھ، رات کے اوقات یا دفتر کے بعد کے وقت میں "پے اینڈ پارک" سہولت متعارف کرانے کی گنجائش تلاش کی جانی چاہیے۔ اس کے علاوہ، ایسے سڑکوں پر تجرباتی بنیاد پر ایک دن کے لیے پارکنگ کا نظام نافذ کیا جاسکتا ہے جہاں سڑک کی چوڑائی مناسب ہو تاکہ اس کا اثر دیکھا جا سکے۔ انہوں نے تجویز دی کہ اگر یہ نظام "فاسٹ ٹیگ" کی بنیاد پر بغیر انسانی مداخلت کے ہو، تو عوام اسے زیادہ آسانی سے استعمال کرسکیں گے۔ وزیر سرنائیک نے یہ بھی کہا کہ پارکنگ فیس انتہائی کم رکھی جائے تاکہ ہر طبقے کے لوگ اسے برداشت کرسکیں اور سہولت سے فائدہ اٹھاسکیں۔ بڑھتی ہوئی شہری آبادی اور جگہ کی قلت کے پیش نظر وزیر سرنائیک نے مشورہ دیا کہ بڑے شہروں میں پارکوں اور تفریحی باغات کے نیچے زیرزمین پارکنگ کی سہولیات بنائی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ اس ضمن میں تھانے میونسپل کارپوریشن نے پہل کی ہے اور دیگر میونسپل اداروں کو بھی اس ماڈل کو اختیار کرنا چاہیے۔

دھرنگاوں میں معمر خاتون پر قاتلانہ حملہ

جلگاوں: 27/جون (صلاح الدین ادیب) دھرنگاوں ضلع جلگاؤں میں معمر خاتون پر جان لیوا حملہ کا دردناک واقعہ 26 جون کی دوپہر 3 بجے کے قریب پیش آیا۔ ذرائع سے ملی معلومات کے مطابق دھرنگاوں شہر کے جواہر روڈ پر واقع شری رام مندر کے پاس ایک 73 سالہ لیلا بائی رگھوناتھ وسپوتے نامی معمر خاتون پر دن دہاڑے کسی نامعلوم شخص نے کلہاڑی سے جان لیوا حملہ کر کے فرار ہوگیا۔ اس حملہ میں لیلا بائی شدت زخمی ہوگئی جسے علاج کے لئے جلگاؤں کے نجی اسپتال میں داخل کیا گیا ھے۔ بتایا جاتا ھے کہ لیلا بائی چند روز قبل ہی اپنی بیٹی کے گھر دھرنگاوں آئی تھی وہ ایک کمرہ میں آرام کر رہی تھی کہ نامعلوم حملہ ور نے گھر میں گھس کر اس معمر خاتون پر حملہ کردیا۔ حیرت کی بات ھے کہ اس واقعہ میں گھر کی کوئی چیز چوری نہیں ہوئی پھر حملہ کیوں کیا گیا؟ دھرنگاوں پولس اس بات کی تحقیقات میں جٹ چکی ھے۔

بھساول میں پہلی بارش نے کردیا میونسپل انتظامیہ کی نااہلی کا پردہ فاش

بھساول: 27/جون (صلاح الدین ادیب) بھساول میں پہلی ہی بارش نے شہریوں کو پریشان کرتے ہوئے نگر پالیکا کی پول کھول کر رکھ دی۔ اور انتظامیہ کی نااہلی کا پردہ فاش کردیا جمعرات 26 جون کی دوپہر ہوئی شہر میں موسلا دھار بارش سے محمد علی روڈ (کھڑکا روڈ) پر نالے کا پانی ڈھیروں ڈھیر کچرے کے ساتھ روڈ پر جمع ہوگیا نیز رضا ٹاور چوک میں واقع دکانوں میں نالے کا گندہ پانی گھس گیا جس سے علاقے کی دکان مالکان کو پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا اسی طرح اس راہ سے گزرنے والے راہگیروں کو بھی اپنی گاڑیوں کو گندے پانی کے پور سے نکالنے میں دقتیں پیش آئی۔ شہریوں نے میونسپل حکام پر اپنے غصے کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ اگر بارش سے قبل نالے کی صفائی کرلی جاتی تو آج یہ نوبت نہیں پیش آتی۔

ہم نے اسرائیل کو بچایا اور اب ہم نیتن یاہو کو بچائیں گے: ٹرمپ

اسرائیل، 27 جون (ایجنسیز) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اسرائیلی وزیرِ اعظم بنیامین نیتن یاہو کے خلاف جاری مقدمے پر شدید حیرت اور افسوس کا اظہار کیا ہے، اور کہا ہے کہ جیسے امریکہ نے اسرائیل کو بچایا، ویسے ہی اب وہ نیتن یاہو کو بھی بچائے گا۔ جمعرات کے روز "ٹروتھ سوشل" پر انھوں نے لکھا کہ "مجھے اس یہ جان کر شدید صدمہ ہوا کہ اسرائیل، جو ابھی حال ہی میں اپنی تاریخ کے عظیم ترین لمحات میں سے ایک سے گزرا ہے، اور جس کی قیادت مضبوطی سے بیبی نیتن یاہو کر رہے ہیں، اب بھی ان کے خلاف یہ احمقانہ اور پاگل پن پر مبنی مہم جاری رکھے ہوئے ہے۔" ٹرمپ نے مزید کہا "وہ جنگِ عظیم کے وقت کے وزیرِاعظم ہیں! میں اور بیبی ساتھ ساتھ جہنم سے گزرے...... اسرائیل کے ایک چالاک، خطرناک اور دیرینہ دشمن ایران کے خلاف...... اس وقت بیبی نیتن یاہو سے زیادہ سخت، مضبوط یا اپنی سرزمین سے محبت کرنے والا کوئی نہ تھا۔" ان کے بقول "کوئی اور ہوتا تو اسے بھاری نقصان، شرمندگی اور ابتری کا سامنا کرنا پڑتا۔ مگر بیبی نیتن یاہو ایک جنگجو تھے...... شاید اسرائیل کی تاریخ میں ان کا کوئی ثانی نہیں۔ اور نتیجہ ایسا نکلا جو کوئی سوچ بھی نہیں سکتا تھا، دنیا کے ایک ممکنہ طور پر خطرناک ترین اور طاقتور جوہری ہتھیاروں کے منصوبے کا مکمل خاتمہ...... اور یہ سب کچھ بہت جلد ہونے والا تھا!" ٹرمپ نے جاری مقدمے کو "سیاسی انتقام پر مبنی" قرار دیتے ہوئے کہا "ہم واقعی اسرائیل کی بقا کی جنگ لڑ رہے تھے، اور اسرائیل کی تاریخ میں شاید ہی کسی نے اتنی طاقت اور مہارت سے جنگ لڑی ہو جتنی بیبی نیتن یاہو نے، اور ان سب کے باوجود، میں نے ابھی سنا کہ پیر کو انھیں عدالت میں پیش ہونا ہے تاکہ اس طویل مقدمے کی پیروی جاری رکھی جائے...... جسے وہ مئی 2020 سے جھیل رہے ہیں۔ یہ ایک غیر معمولی امر ہے! یہ پہلا موقع ہے کہ کسی اسرائیلی وزیرِ اعظم پر اس کے منصب کے دوران مقدمہ چلایا جا رہا ہے۔ یہ ایک سیاسی بنیاد پر قائم مقدمہ ہے جس میں 'سیگار'، 'بگز بنی کا کھلونا' اور دیگر کئی 'ظالمانہ الزامات' شامل ہیں، جن کا مقصد صرف انھیں نقصان پہنچانا ہے۔" ٹرمپ نے اپنی بات ان الفاظ میں مکمل کی "میرے نزدیک ناقابلِ یقین ہے کہ ایک ایسا شخص، جس نے اسرائیل کے لیے اتنا کچھ کیا ہو، اس قسم کی سیاسی انتقامی مہم کا نشانہ بنے۔ وہ اس سے بہتر کے مستحق ہیں...... اور اسرائیل بھی۔ بیبی نیتن یاہو کے خلاف مقدمے کو فوراً ختم کیا جانا چاہیے، یا پھر انھیں معافی دی جائے، ایک ایسے قومی ہیرو کی حیثیت سے جس نے اپنی ریاست کے لیے غیر معمولی خدمات انجام دی ہیں۔ شاید میری نظر میں کوئی اور ایسا شخص نہیں جو امریکی صدر کے ساتھ اتنی ہم آہنگی سے کام کر چکا ہو جتنا بیبی نیتن یاہو نے کیا۔ امریکہ نے اسرائیل کو بچایا، اور اب امریکہ ہی بیبی نیتن یاہو کو بچائے گا۔ اس 'انصاف' کے نام پر جاری اس تماشے کو مزید برداشت نہیں کیا جاسکتا!"

جیو بلیک روک بروکنگ کو 'بروکریج بزنس' کیلئے سیبی کی منظوری ملی

• حال ہی میں جیو بلیک روک کو میوچول فنڈ مارکٹ میں اترنے اور سرمایہ کاری مشورہ دینے سے پہلے کام کرنے کی منظوری ملی تھی

ممبئی، 27 جون، 2025۔ جیو بلیک روک بروکنگ پرائیویٹ لمیٹڈ (جیو بلیک روکبروکنگ) کو بھارت میں بروکریج فرم کی شکل میں درست طریقے سے کام کرنے کے لیے، بھارتی سیکورٹی اور ایکسچینج بورڈ (سیبی) سے منظوری مل گئی ہے۔ جیو بلیک روک بروکنگ، ہندوستانی سرمایہ کاروں کے لیے سستی، شفاف اور ٹیکنالوجی سے چلنے والی ایگزیکیوشن کیپابلٹی کھڑی کرنا چاہتی ہے۔ جیو بلیک روکانویسٹمنٹ ایڈوائزرس پرائیویٹ لمیٹڈ کی مکمل ملکیت والی معاون کمپنی ہے یو بلیک روک بروکنگ۔ حال ہی میں یو بلیک روک ایسیٹ منیجمنٹ پرائیویٹ لمیٹڈ اور جیو بلیک روک انویسٹمنٹ ایڈوائزرز کو میوچولفنڈ مارکٹ میں اترنے اور سرمایہ کاری کرنے کے لیے مشورہ دینے کے لیے طریقے سے کام کرنے کی مائنک منظوری ملی تھی۔ اب بروکنگ لائسنس کے حصول سے جیو بلیک روک جوائنٹ وینچر بھارت کے لوگوں کو جامع سرمایہ کاری سالیوشن دے سکے گا۔ جیو بلیک روک انویسٹمنٹ ایڈوائزر پرائیویٹ لمیٹڈ کے مینجنگ ڈائریکٹر اور سی ای او مارک پیلگریم نے کہا کہ "جیو بلیک روک بروکنگ کو سیبی کی منظوری ملنے سے ہم بے خوش ہیں۔ اب ہم بھارت کو 'بچت کنندگان کا ملک' سے 'سرمایہ کاروں کا ملک' میں بدلنے میں مدد کر پائیں گے۔ جیو بلیک انویسٹمنٹ ایڈوائزر کے ساتھ، ہم ریٹیل انویسٹرز کو انفرادی صلاح دی سکیں گے۔ بروکریج بزنس کے ساتھ ہم سرمایہ کاروں کیلئے ایک ایگزی کیوشن پلیٹ فارم بھی لائیں گے۔" جیو فنانشیل سروسیز لمیٹڈ کے مینجنگ ڈائریکٹر اور سی ای او ہتیش سیٹھیا نے کہا کہ "یہ ہمارے لئے شاندار واقت ہے۔ ایک طرف جیو بلیک روک کی ایسیٹ منیجمنٹ بازار میں میوچل فنڈ پیش کرنے کی تیاری کر رہی ہے، جیو بلیک روک انویسٹمنٹ ایڈوائزرز آپریشن شروع کرنے جا رہی ہے تو دوسری طرف بروکنگ یونٹ کی منظوری ملنے سے ہماری حکمت عملی میں ایک نیا سنگ میل جڑا ہے۔ آسانی سے سہل اور ڈیجیٹل فرسٹ سالیوشن کے ذریعہ بھارت میں سرمایہ کاری کو جمہوری بنانا ہی ہمارا ہدف ہے۔" بلیک روک میں انٹرنیشنل ہیڈ ریچل لارڈ نے کہا کہ "بھارت میں لاکھوں سرمایہ کاروں کی پونجی بازاوں تک پہنچ بنانے اور کفایتی اور تخلیقی سرمایہ کاری سالیوشن فراہم کرنے کیلئے جیو بلیک کا قیام کیا گیا تھا۔ سیبی سے یہ تیسری منظور ہمارے جوائنٹ وینچر کی پروڈکٹ رینج کو پورا کرتی ہے۔ ان تین تنظیموں کے ذریعہ سے جیو بلیک روک سرمایہ کاری کا ایک پورا سیٹ فراہم کرے گا جس سے بھارتیہ سرمایہ کار اپنے مالی اہداف کی سمت میں کام کر سکیں گے۔"

گاندھی میدان میں وقف بچاؤ کانفرنس میں لاکھوں کی تعداد میں شریک ہوں: سیف الاسلام مدنی

سیتامڑھی: 27/جون (پریس نیوز) سرزمین بہار کے شہر پٹنہ گاندھی میدان میں 29/ جون کو امیر شریعت حضرت مولانا سید احمد ولی فیصل رحمانی کی قیادت میں ایک عظیم الشان وقف بچاؤ کانفرنس منعقد ہو رہی ہے۔ بہار کے معزز شہریوں سے میری گزارش ہے کہ وہ ۲۹ جون کو گاندھی میدان میں منعقد ہونے والے وقف بچاؤ پروگرام میں بھرپور شرکت کریں اور اس اہم قومی ومذہبی فریضے میں اپنا کردار ادا کریں۔ وقف ہماری ثقافت، ہماری شناخت اور ہماری اجتماعی وراثت کا قیمتی حصہ ہے۔ اسے بچانا اور اس کی حفاظت کرنا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ اسی لیے یہ پروگرام نہ صرف ایک اجتماع ہے بلکہ ہماری آئندہ نسلوں کے لیے ایک روشن اور محفوظ مستقبل کی بنیاد ہے۔ مدارس اسلامیہ اور خانقاہوں کی وجود وبقا کی لڑائی کے لیے مولانا احمد ولی فیصل رحمانی کھڑے ہوئے ہیں، ہماری ذمہ داری بنتی ہے کہ ہم ہر ممکن ان کا ساتھ دیں اور ان کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے 29 جون کو پٹنہ کے گاندھی میدان میں بڑی تعداد میں شریک ہوں اور حکومت ہند کو یہ پیغام پہنچائیں کہ مسلمان اس قانون سے مطمئن نہیں ہے اگر آپ مسلمان قوم کی بھلائی چاہتے ہیں تو بہتر یہ ہوگا کہ اس قانون کو ختم کردیا جائے اور کوئی ایسا طریقہ اختیار کیا جائے کہ جس سے مسلم دانشور اور قائدین متفق ہوسکیں۔

وائس آف میڈیا بھیونڈی تعلقہ صدر کے طور پر ایم۔ ابوبکر کی بلا مقابلہ تقرری

بھیونڈی: 27/جون (شارف انصاری):- وائس آف میڈیا تنظیم کی تھانے ضلع میں سرگرم پیش رفت کے دوران، آج ایک اہم تقرری عمل میں آئی ہے۔ صحافت کے شعبے میں وسیع تجربہ رکھنے والے سینئر صحافی ابوبکر عبدالقادر بیاری عرف ایم۔ ابوبکر کو وائس آف میڈیا کی جانب سے بھیونڈی تعلقہ صدر کے طور پر بلا مقابلہ منتخب کیا گیا ہے۔ یہ عہدہ سابق صدر اشوک پاٹولے کے تھانے ضلع میں تنظیم کی ہفتہ واری وِنگ کے صدر بننے کے بعد خالی ہوا تھا۔ ایم ابوبکر کو یہ تقرری تنظیم کے تھانے ضلع صدر منگل جی ڈونگرے کے ہاتھوں تقرری نامہ دے کر اور گل دستہ پیش کر کے باعزت طریقے سے کی گئی۔ اس موقع پر نومنتخب صدر ایم۔ ابوبکر نے کہا کہ وہ سینئر قائدین کی رہنمائی میں وائس آف میڈیا کو تھانے ضلع میں مزید مضبوط بنانے کے لیے کام کریں گے۔ اس پروقار موقع پر تنظیم کے ضلع نائب صدر ادتیہ بھانوشالی، ضلع جنرل سیکریٹری شرد گھوڈے، موہن راٹھوڑ (ایڈیٹر جن مندر و صدر بھیونڈی مہانگر شہر)، منصور انصاری، اشوک پاٹولے (صدر، ہفتہ واری وِنگ، تھانے ضلع)، سنتوش چوہان (ترجمان، تھانے ضلع)، پروین سوریہ راو، بابوراو کاری سمیت دیگر معزز شخصیات موجود تھیں۔ ایم۔ ابوبکر کی اس تقرری سے بھیونڈی تعلقہ کے صحافتی حلقوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے، اور شہر وتعلقہ بھر سے ان پر مبارکبادوں کا سلسلہ جاری ہے۔

وویک رنجن اگنی ہوتری کی دی بنگال فائلز اب امریکہ میں گونج رہی ہے، 10 شہروں میں عظیم الشان پریمیئر منعقد ہوں گے!

ممبئی: 27/جون (ایم ملک) ہندوستانی سنیما کے سب سے زیادہ بہادر فلم سازوں میں سے ایک، وویک رنجن اگنی ہوتری اپنے واضح انداز اور کہانی سنانے کے انداز کے لیے جانا جاتا ہے جو چھپی ہوئی سچائیوں کو سامنے لاتا ہے۔ دی تاشقند فائلز اور آل ٹائم بلاک بسٹر دی کشمیر فائلز کے بعد اب وہ اپنی ٹروتھ ٹریلوجی کی تیسری فلم دی بنگال فائلز لے کر آ رہے ہیں۔ یہ بہت انتظار کی جانے والی فلم ہندوستان کی تاریخ کے ایک اور پوشیدہ حصے سے پردہ اٹھانے جا رہی ہے۔ بڑھتے ہوئے جوش وخروش کے درمیان، میکرز نے امریکہ میں 10 بڑے میگا پریمیئرز کا اعلان کیا ہے، جو کہ 19 جولائی کو نیوجرسی سے شروع ہوں گے اور 10 اگست کو ہیوسٹن میں ختم ہوں گے۔ اس پریمیئر ٹور میں، شکاگو، اٹلانٹا، واشنگٹن ڈی سی، Tampa، Raleigh، San Francies Bayco Los جیسے اہم شہروں میں خصوصی اسکریننگ کا اہتمام کیا گیا ہے۔ دی بنگال فائلز کی مانگ بیرون ملک زبردست بڑھ رہی ہے۔ اسی وجہ سے ڈائریکٹر وویک رنجن اگنی ہوتری کی طرف سے کئی ممالک میں اس کا پریمیئر کرنے کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ اس فلم کو نہ صرف بھارت میں بلکہ باہر کے لوگوں کی طرف سے بھی پسند کیا جا رہا ہے اور اس کے بارے میں جوش وخروش تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ دی بنگال فائلز کا حال ہی میں جاری ہونے والا ٹیزر اپنے مضبوط اور تیز ویژولز کی وجہ سے ہر جگہ بحث کا موضوع بن گیا ہے۔ سامعین اور ناقدین دونوں نے اسے بہت سراہا ہے۔ بھلے ہی مہا کالی کو شعلوں میں دکھائے جانے والے ایک سین کو لے کر کچھ تنازعہ کھڑا ہو گیا تھا لیکن میکرز نے واضح کیا ہے کہ فلم مکمل تحقیق کی بنیاد پر بنائی گئی ہے۔ ٹیزر کی ایک لائن "اگر کشمیر نے آپ کو دکھی کیا تو بنگال آپ کو ستائے گا" نے لوگوں کے تجسس کو مزید بڑھا دیا ہے۔ اب فلم کے بارے میں جوش وخروش پہلے سے کہیں زیادہ ہے۔ دی بنگال فائلز کی تحریر اور ہدایت کاری وویک رنجن اگنی ہوتری نے کی ہے اور اسے ابھیشیک اگروال اور پلوی جوشی نے پروڈیوس کیا ہے۔ فلم میں متھن چکرورتی، پلوی جوشی، انوپم کھیر اور درشن کمار نے مرکزی کردار ادا کیے ہیں۔ تیج نارائن اگروال اور آئی ایم بدھا کی طرف سے پیش کردہ، یہ فلم وویک کی فائلز ٹریلوجی کا حصہ ہے، جس میں کشمیر فائلز اور دی تاشقند فائلز شامل ہیں۔ فلم 5 ستمبر 2025 کو سینما گھروں میں ریلیز ہوگی۔

اتر پردیش: مفت راشن میں مٹی اور نمک کی ملاوٹ، ڈی ایم نے مقدمہ درج کرنے کا حکم دیا

امیٹھی: 27/جون: اتر پردیش کے ضلع امیٹھی میں غریبوں کے لیے مفت راشن اسکیم کے تحت تقسیم کیے جانے والے غذائی اجناس کی بوریاں مٹی اور نمک سے آلودہ پائی گئیں۔ یہ معاملہ اس وقت سامنے آیا جب ضلع مجسٹریٹ (ڈی ایم) سنجے چوہان نے شکایات کے بعد اچانک دورہ کر کے ذخیرہ شدہ راشن کی جانچ کی۔ اس کے بعد انہوں نے فوری طور پر متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ خراب اناج کو صاف اناج سے تبدیل کیا جائے اور ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ جمعہ کو جاری کیے گئے ایک سرکاری بیان کے مطابق، غبن اور بدعنوانی کی مسلسل شکایات کے پیش نظر ڈی ایم سنجے چوہان نے جمعرات کے روز جگدیش پور بلاک کے جلالپور تیواری گاؤں میں اناج کی سرکاری دکان 'انّ پورنا بھون' کا معائنہ کیا۔ اس دوران راشن کی بوریاں چیک کی گئیں، جن میں سے متعدد میں واضح طور پر مٹی اور نمک کی ملاوٹ پائی گئی۔

رشمیکا مندنا بنیں مائیسا' عنوان کے ساتھ پوسٹر میں ان کا منفرد انداز نظر آ رہا ہے!

ممبئی: 27/جون (ایم ملک) پین انڈیا کی سب سے بڑی ہیروئن رشمیکا منڈنا کے پورے ملک میں مداحوں کی ایک بڑی تعداد ہے، اور مداح یہ دیکھنے کے لیے بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں کہ وہ آگے کیا کرنے جا رہی ہیں۔ گزشتہ روز ریلیز ہونے والے دلچسپ پوسٹر کے بعد، رشمیکا منڈنا کی اگلی فلم مائیسا کا شاندار آغاز ہوا، جہاں انڈسٹری کے کئی ستاروں نے آج جمعہ کی صبح اس کا پوسٹر جاری کیا۔ پشپا 2: دی رول کے بعد، رشمیکا ایک اور پین انڈیا فلم میسا کے ساتھ تیار ہے۔ انفار مولا فلمز کے بینر تلے بننے والی مائیسا ایک ایسی کہانی کی طرح نظر آتی ہے جو ایک خاتون جنگجو کی ہمت اور جذبے کو ظاہر کرتی ہے۔ فلم کا پوسٹر واقعی "پہلے کبھی نہیں دیکھا" کا منظر پیش کرتا ہے، جس میں رشمیکا منڈنا کے چہرے پر نفاست اور جذبہ صاف نظر آتا ہے۔ یہ فلم ایک زبردست جذباتی ایکشن کہانی ہے، جو ہمیں گونڈ قبیلے کی دلچسپ اور ان دیکھی دنیا میں لے جاتی ہے" مائیسا دو سال کی محنت کا نتیجہ ہے۔ ہم چاہتے تھے کہ اس فلم کی دنیا، اس کا روپ، کردار اور کہانی، سب کچھ پرفیکٹ ہو۔ اور اب ہم دنیا کو یہ کہانی سنانے کے لیے تیار ہیں۔" اس کے علاوہ رشمیکا منڈنا کے پاس آنے والے وقت میں بہت سے زبردست پروجیکٹس ہیں۔ وہ جلد ہی میڈاک فلمز کی ہارر کامیڈی تھاما میں آیوشمان کھرانہ کے ساتھ نظر آئیں گی۔ وہ پشپا 3 میں اپنے مشہور کردار شریوالی کے طور پر بھی واپس آئیں گی، جس کا مداح بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں۔ اس کے ساتھ وہ دی گرل فرینڈ اور رینبو جیسی فلموں میں جذباتی اور مختلف قسم کے کردار ادا کر رہی ہیں جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ رشمیکا ہر صنف میں مضبوط اور چیلنجنگ کردار کرنے کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔

سرکاری میڈیکل کالج میں جلد گندے پانی کی صفائی کا پلانٹ قائم ہوگا

پلانٹ کی تعمیر کے لیے 75 لاکھ روپے کی منظوری

ناندیڑ:27/جون (ورق تازہ نیوز) ڈاکٹر شنکرراؤ چوہان سرکاری میڈیکل کالج واسپتال، ناندیڑ میں گندے پانی کا سائنسی طور پر انتظام کرنے کے لیے جلد ہی گندے پانی کی صفائی (ٹریٹمنٹ) کا پلانٹ قائم کیا جائے گا۔ اس کے لیے ضلع پلاننگ کمیٹی کے فنڈ سے 75 لاکھ روپے کی منظوری دی گئی ہے، یہ معلومات کالج کے ڈین ڈاکٹر سدھیر دیشمکھ نے دی ہیں۔ ڈاکٹر شنکرراؤ چوہان سرکاری میڈیکل کالج واسپتال میں سن 2021 سے 450 کے ایل ڈی صلاحیت کا سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ (STP) فعال ہے۔ یہ STP اسپتال سے آنے والے عام گندے پانی کی حیاتیاتی (بایولوجیکل) طریقے سے صفائی کرتا ہے۔ اس کی مدد سے ماحول دوست طریقے سے پانی کا انتظام کیا جاتا ہے اور دوبارہ استعمال کے لیے پانی مہیا ہوتا ہے۔ دھوبی گھاٹ، بایومیڈیکل ویسٹ ذخیرہ کرنے والے علاقے، OT کمپلیکس اور لیبارٹری جیسی جگہوں سے پیدا ہونے والے کیمیکل اور متعدی گندے پانی کی صفائی کے لیے الگ ETP (ایفلونٹ ٹریٹمنٹ پلانٹ) ضروری ہے، یہ بات MPCB کی رپورٹ میں درج تھی۔ اسی وجہ سے BMWM قواعد 2016 کے مطابق نئی مشینری/ نظام قائم کرنے کا عمل جاری ہے۔ اس ETP میں تین مرحلوں (ابتدائی، ثانوی اور ثالثی) میں پانی کی صفائی کی جاتی ہے۔ علاج شدہ پانی کو فلشنگ، باغبانی اور اسکربر وغیرہ میں استعمال کیا جا سکتا ہے، اور باقی پانی کو محفوظ طریقے سے نکاسی میں چھوڑا جائے گا۔ اسپتال سے نکلنے والے گندے پانی کا درست انتظام کرنا ماحول کی حفاظت اور عوامی صحت کے لیے نہایت ضروری ہے۔ اس منصوبے کی مدد سے اسپتال کی ذمہ داری مزید مؤثر طریقے سے ادا کی جا سکے گی، ایسا ڈاکٹر سدھیر دیشمکھ نے کہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسپتال میں صفائی، کچرے کے انتظام اور گندے پانی کے انتظام پر انتظامیہ کی مسلسل نظر ہے، جس سے غریب اور ضرورت مند مریضوں کو اسپتال میں صاف، محفوظ اور صحت بخش ماحول ملنے میں مدد ہوگی۔ کووِڈ کے دوران سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ (STP) کی منظوری کے لیے انتظامی اور سیاسی سطح پر مسلسل پیروی کر کے منظوری حاصل کی گئی تھی۔ اسی طرز پر ETP پروجیکٹ کے لیے کوشش کر کے اس تجویز کو منظوری تک پہنچایا گیا ہے، ایسی معلومات بھی ڈاکٹر سدھیر دیشمکھ نے دی ہیں۔

مرحوم وسنت راو نائیک شیتی سواولمبن مشن کے صدر ایڈوکیٹ نلیش ہیلونڈے پاٹل کا ناندیڑ دورہ

ناندیڑ، 27 جون: (ورق تازہ نیوز) مرحوم واسنت راو نائیک شیتی سواولمبن مشن کے صدر (مملکتی وزیر درجہ) ایڈوکیٹ نلیش ہیلونڈے پاٹل ناندیڑ ضلع کے دورے پر آرہے ہیں اور ان کا دورہ پروگرام درج ذیل رہے گا: جمعہ 4 جولائی 2025 کو امراوتی سے صبح 10.15 بجے ناندیڑ کی طرف روانگی۔ دوپہر 2.30 بجے ضلع ناندیڑ کے ریسٹ ہاؤس میں آمد۔ دوپہر 3 بجے روزگار ہمہ آبادی (روہیو) کے تحت سرکاری چراگاہ زمین پر چارہ کاشت سے متعلق نائب ضلع افسر (روہیو) اور تحصیلدار ناندیڑ کی طرف سے تجویز کردہ مقامات کا ناندیڑ تعلقہ میں دورہ اور معائنہ۔ شام 6 بجے سہولت کے مطابق امراوتی کی طرف روانگی کریں گے۔

آندھی اور تیز ہوا کے ساتھ بارش کا امکان

محکمہ موسمیات کی جانب سے ایلو الرٹ کی ہدایات جاری

ناندیڑ، 27 جون: علاقائی موسمیات مرکز ممبئی کی جانب سے 27 جون 2025 کو دوپہر 57:1 بجے جاری کردہ اطلاع کے مطابق ناندیڑ ضلع کے لیے 1 جولائی 2025 کو ایک دن کے لیے یلو (Yellow) الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ 1 جولائی کے روز ضلع کے چند مقامات پر 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز آندھی چلنے، بجلی کڑکنے اور بادل گرجنے کے ساتھ ہلکی سے درمیانی شدت کی بارش ہونے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ اس قدرتی آفت کے سلسلے میں تمام متعلقہ محکموں اور عوام سے احتیاط برتنے کی اپیل کی گئی ہے۔ ضلع انتظامیہ نے شہریوں سے احتیاطی تدابیر کے طور پر درج ذیل باتوں کا خیال رکھنے کی اپیل کی ہے:

یہ کام کریں: اگر بارش اور بجلی کڑکنے کی پیشگی اطلاع ہو تو غیر ضروری طور پر باہر نہ جائیں۔ اگر آپ کھلی جگہ پر ہوں اور قریبی کوئی محفوظ عمارت نہ ہو تو زمین پر بیٹھ کر گھٹنوں میں سر ڈال کر بیٹھیں۔ آسمان میں بجلی چمکنے پر فوراً گھر یا کسی محفوظ عمارت میں پناہ لیں۔ بالکنی، چھت یا گھر کے باہر کی اوٹ میں مت ٹھہریں۔ اگر آپ گھر میں ہوں اور برقی آلات چل رہے ہوں تو فوراً انہیں بند کریں۔ بجلی کی تاروں کی باڑ، کھمبے اور دیگر لوہے کی چیزوں سے دور رہیں۔ اگر پانی میں کھڑے ہوں تو فوراً باہر نکل آئیں۔

اپنے اسمارٹ فون میں 'دامنی' اور 'سچیت' یہ دو ایپ ڈاؤن لوڈ کریں۔ 'دامنی' ایپ آپ کے آس پاس بجلی گرنے کے ممکنہ خطرات کی اطلاع دیتا ہے، جبکہ 'سچیت' ایپ آپ کو آپ کے علاقے کے موسم سے متعلق درست اطلاعات اور انتباہ دیتا ہے۔

یہ کام نہ کریں: آسمان میں بجلی کڑکنے کے دوران لینڈ لائن فون کا استعمال نہ کریں۔ شاور کے نیچے غسل نہ کریں۔

گھر میں بیسن کے نل یا پانی کی پائپ لائن کو ہاتھ نہ لگائیں، اور برقی آلات استعمال نہ کریں۔ بجلی کڑکنے اور آندھی کے دوران لوہے کی سلاخوں یا دھات سے بنے خیمے یا شیڈ میں پناہ نہ لیں۔ اونچے درخت کے نیچے کھڑے نہ ہوں۔ لوہے کے اونچے ٹاورز کے قریب نہ جائیں۔ اگر آپ گھر میں ہوں تو کھلی کھڑکی یا دروازے سے بجلی گرتی دیکھنے کی کوشش نہ کریں۔ یہ باہر ٹھہرنے جتنا ہی خطرناک ہے۔ ضلع انتظامیہ نے ان تمام باتوں پر عمل کرنے کی اپیل کی ہے تاکہ عوام کی حفاظت یقینی بنائی جاسکے۔

یوا سینا کی جانب سے ہندی مسلط کرنے کی مخالفت میں دستخطی مہم

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) یوا سینا کی جانب سے ہندی مسلط کرنے کے خلاف ہنومان پیٹھ چوراہے پر دستخطی مہم چلائی گئی۔ اس موقع پر یوا سینا کے علاقائی سکریٹری مہیش کھیڑکر، مہانگر پرمکھ منوج یادو، شہر پرمکھ روی ناگارجوجے، آنند جادھو، نوجوت سنگھ گاڈیوالے، رمیش گودبولے، سچن پاٹل، منوہر لونگو، گوتم جین، کرن انگل، انکور پٹیل، ایشور سوریہ ونشی، بھرت دیوڑے اور دیگر کارکن موجود تھے۔

مفت راشن میں مٹی اور نمک کی ملاوٹ، ڈی ایم نے مقدمہ درج کرنے کا حکم دیا

امیٹھی: اتر پردیش کے ضلع امیٹھی میں غریبوں کے لیے مفت راشن اسکیم کے تحت تقسیم کیے جانے والے غذائی اجناس کی بوریاں مٹی اور نمک سے آلودہ پائی گئیں۔ یہ معاملہ اس وقت سامنے آیا جب ضلع مجسٹریٹ (ڈی ایم) سنجے چوہان نے شکایات کے بعد اچانک دورہ کر کے ذخیرہ شدہ راشن کی جانچ کی۔ اس کے بعد انہوں نے فوری طور پر متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ خراب اناج کو صاف اناج سے تبدیل کیا جائے اور ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ جمعہ کو جاری کیے گئے ایک سرکاری بیان کے مطابق، غبن اور بدعنوانی کی مسلسل شکایات کے پیش نظر ڈی ایم سنجے چوہان نے جمعرات کے روز جگدیش پور بلاک کے جلالپور تیواری گاو?ں میں اناج کی سرکاری دکان 'اَنّ پورنا بھون' کا معائنہ کیا۔ اس دوران راشن کی بوریاں چیک کی گئیں، جن میں سے متعدد میں واضح طور پر مٹی اور نمک کی ملاوٹ پائی گئی۔ ڈی ایم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ضلع سپلائی افسر اور ضلع فوڈ اینڈ مارکیٹنگ افسر کو ہدایت دی کہ جس راشن میں ملاوٹ پائی گئی ہے، اسے فوری طور پر تبدیل کیا جائے اور صاف ستھرا اناج فراہم کیا جائے تاکہ مستحقین کو نقصان نہ ہو۔

وزیر اعظم قومی اطفال ایوارڈ کے لیے درخواستیں دینے کی اپیل

ناندیڑ، 27 جون: مرکزی حکومت کے خواتین واطفال ترقیات محکمہ کی جانب سے 'بال شکتی ایوارڈ' دیا جاتا ہے۔ ایسے بچے جن کی عمر 5 سال سے زیادہ اور 18 سال سے کم ہے، اور جنہوں نے تعلیم، فنون، ثقافتی کام، کھیل، اختراعی تحقیق، سماجی خدمت اور بہادری جیسے شعبوں میں خصوصی مہارت اور نمایاں کارکردگی دکھائی ہے، انہیں یہ ایوارڈ دیا جاتا ہے۔ اس لیے ضلع خواتین واطفال ترقیات افسر، گنیش ڈی. واگھ نے اپیل کی ہے کہ ضلع میں سے زیادہ سے زیادہ بچوں کی نامزدگیاں اس ایوارڈ کے لیے بھیجی جائیں۔ وزیر اعظم قومی اطفال ایوارڈ 2025 کے لیے درخواستیں طلب کی گئی ہیں۔ یہ درخواستیں

https:// awards.gov.in اس

ویب سائٹ کے ذریعے آن لائن قبول کی جائیں گی۔ درخواست دینے والے بچوں کی عمر 5 سال سے زیادہ اور 31 جولائی 2025 تک 18 سال سے کم ہونی چاہیے، اور جن بچوں نے تعلیم، فنون، ثقافتی کام، کھیل، اختراعی تحقیق، سماجی خدمت اور بہادری جیسے شعبوں میں خصوصی مہارت اور نمایاں کارکردگی دکھائی ہے، ان کے نامزدگی فارم اوپر دی گئی ویب سائٹ پر جمع کیے جا سکتے ہیں۔ یہ درخواستیں خود بچے یا ان کی جانب سے ریاستی حکومت، مرکز کے زیر انتظام علاقے، ضلع کلکٹر، ضلع مجسٹریٹ، پنچایت راج ادارے، شہری بلدیاتی ادارے، تعلیمی ادارے وغیرہ بھی کر سکتے ہیں، ایسی اطلاع ضلع خواتین و اطفال ترقیات افسر کے دفتر کی جانب سے پریس ریلیز میں دی گئی ہے۔

فلم 'ستارے زمین پر' نے پہلے ہفتے میں 88 کروڑ سے زائد کمائی کی

ممبئی: بالی ووڈ اسٹار اور فلمساز عامر خان کی فلم 'ستارے زمین پر' نے سات دنوں میں پہلے ہفتے میں 88 کروڑ سے زائد کی کمائی کر لی ہے۔ عامر خان کی ستارے زمین پر 20 جون کو سینما گھروں میں ریلیز ہوئی تھی۔ اس فلم کو 2007 کی کلاسک فلم تارے زمین پر کا سیکوئل کہا جا رہا ہے۔ اس فلم کے ذریعے عامر خان نے طویل عرصے بعد فلموں میں واپسی کی ہے۔ ہندی، تامل اور تیلگو زبانوں میں ریلیز ہونے والی اس فلم کو شائقین کی جانب سے اچھا رسپانس مل رہا ہے۔ کمائی کے معاملے میں یہ فلم باکس ا?فس پر اچھی گرفت برقرار رکھے ہوئے ہے۔ ستارے زمین پر کی کہانی کامیڈی کے ساتھ ساتھ بہت جذباتی بھی ہے۔

'ترقی یافتہ مہاراشٹر 2047' کے لیے سروے میں 17 جولائی تک شہری رائے دیں

ناندیڑ، 27 جون: (ورق تازہ نیوز) بھارت سرکار کے ترقی یافتہ بھارت 2047 اس دور اندیش پروگرام کے تحت مہاراشٹر حکومت نے 'ترقی یافتہ مہاراشٹر 2047' یہ اہم منصوبہ ہاتھ میں لیا ہے۔ اس میں ترقی یافتہ مہاراشٹر 2047 کے لیے وژن ڈاکیومنٹ تیار کیا جائے گا۔ لہٰذا شہریوں سے اپیل ہے کہ 17 جولائی 2025 تک فراہم کردہ کیو آر کوڈ پر اور اس لنک پر

[https //:wa.link/ o93s9m]

(https //:wa.link/ o93s9m)

اپنی رائے درج کر کے ترقی یافتہ مہاراشٹر کے تصور میں اپنا حصہ ڈالیں، ایسی اپیل منصوبہ بندی محکمہ نے کی ہے۔ وژن ڈاکیومنٹ کی تیاری کے لیے منصوبہ بندی محکمہ کے 2 جون 2025 کے سرکاری فیصلے کے مطابق ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ اس میں 6 مئی 2025 سے 2 اکتوبر 2025 تک 150 دنوں کے پروگرام کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس تصور کے ذریعے پورے مہاراشٹر کے لیے وژن ڈاکیومنٹ تیار کیا جا رہا ہے۔ وژن ڈاکیومنٹ کا مسودہ تیار کرنے کے لیے 16 موضوعات پر مبنی شعبہ وار گروپ بنائے گئے ہیں۔ ان میں زراعت، تعلیم، صحت، دیہی ترقی، شہری ترقی، اراضی، آبی وسائل، بنیادی ڈھانچہ، مالیات، صنعت، خدمات، سماجی ترقی، سلامتی، سافٹ پاور، ٹیکنالوجی اور انسانی ترقی، افرادی قوت کا انتظام ایسے شعبہ وار گروپ ہوں گے۔ ان سب گروپوں کو ترقی پسند، پائیدار، جامع اور خوش انتظام (گڈ گورننس) پر مبنی مسودہ تیار کرنا ہوگا۔ مسودہ تیار کرتے وقت ان شعبوں کے ماہر افراد، سرکاری / غیر سرکاری اداروں سے مشورہ کیا جائے گا۔ اس پروگرام میں وژن ڈاکیومنٹ کی تیاری شامل ہے۔ وژن ڈاکیومنٹ تیار کرتے وقت طویل مدتی، درمیانی مدتی اور قلیل مدتی اس طرح مرحلہ وار اہداف رکھنے کی ہدایت تمام محکموں کو دی گئی ہے

ایشیا کپ 2025: ہند-پاک مقابلے پر تذبذب کی حالت برقرار

بی سی سی آئی کو حکومت ہند کی ہدایت کا انتظار

نئی دہلی: ہندوستان کی میزبانی میں ہونے والے 'ایشیا کپ 2025' کو لے کر اب تک صورت حال واضح نہیں ہو سکی ہے۔ تذبذب ہندوستان اور پاکستان کے مقابلے کو لے کر ہیا ہے۔ ان دونوں ممالک کے درمیان میچ کھیلا جائے گا یا نہیں؟ اگر کھیلا جائے گا تو کس مقام پر کھیلا جائے گا؟ کیا اس بار ایشیا کپ میں پاکستانی ٹیم کی شمولیت نہیں ہوگی؟ ان سوالات کے جواب ابھی تک حاصل نہیں ہو سکے ہیں۔ 'ایشیا کپ 2025' کا ایک پرومو ضرور سامنے آیا ہے، لیکن اس نے تذبذب والی حالت میں اضافہ ہی کر دیا ہے۔ ایسا اس لیے کیونکہ پرومو میں ہندوستان، سری لنکا اور بنگلہ دیش کے کپتان تو نظر آ رہے ہیں، لیکن پاکستانی کپتان کو نہیں دکھایا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ایشیا کپ 2025 شروع ہونے میں اب محض 3 ماہ باقی رہ گئے ہیں۔ اگر کسی وجہ سے یہ ٹورنامنٹ ستمبر ماہ میں نہیں ہو پایا، تو پھر اس کا ہونا مشکل ہی ہو جائے گا۔ ایسا اس لیے، کیونکہ سبھی ٹیموں کے شیڈول پہلے سے ہی بہت ٹائٹ ہیں۔ اس درمیان یہ خبر سامنے آ رہی ہے کہ بی سی سی آئی ایشیا کپ 2025 سے متعلق حکومت ہند سے بات کر سکتا ہے۔ حکومت سے ہدایت ملنے کے بعد ہی بی سی سی آئی آگے کوئی فیصلہ لے گا۔ یعنی بی سی سی آئی کو حکومت ہند کی ہدایت کا انتظار ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق بی سی سی آئی کے ایک افسر کا کہنا ہے کہ ''سچ کہوں تو ہمیں اس بارے میں اب تک پتہ نہیں ہے۔ خاتون کرکٹ الگ ہے، کیونکہ ہندوستان و پاکستان کے میچ پر زیادہ نظر نہیں جاتی، لیکن مینس کرکٹ کروڑوں لوگ دیکھتے ہیں۔ آپریشن سندور کے بعد سے ہندوستان و پاکستان کے میچ کو لے کر اندیشوں

کے بادل چھائے ہوئے ہیں۔ ہم اس معاملے پر حکومت ہند سے بات کریں گے۔'' ایسی امید ظاہر کی جا رہی ہے کہ پاکستان اپنے میچ کولمبو یا دوبئی میں کھیل سکتا ہے۔ لیکن بی سی سی آئی نے ابھی تک سری لنکا کرکٹ یا امیرات کرکٹ بورڈ سے پاکستان کے میچوں کی میزبانی کے امکان پر بات چیت نہیں کی، جبکہ اکتوبر میں ہندوستان آئی سی سی خاتون کرکٹ عالمی کپ میں 5 اکتوبر کو کولمبو میں پاکستان سے مقابلہ کرے گا۔ اس ٹورنامنٹ کی میزبانی بھی ہندوستان ہی کر رہا ہے، لیکن پاکستان اپنے سبھی میچ سری لنکا میں کھیلے گا۔ بہر حال، بی سی سی آئی کے ایک افسر نے بتایا کہ میچوں کے بائیکاٹ کے بارے میں کوئی بات چیت نہیں ہوئی ہے۔ ہم آئی سی سی ٹورنامنٹس میں پاکستان کے ساتھ کھیلتے ہیں، اور اگر ہماری حکومت کچھ نہیں کہتی ہے تو یہ آگے بھی جاری رہے گا۔ ایشیا کپ کے لیے ہمیں آنے والے دنوں میں پتہ چل جائے گا۔ ہندوستان اس وقت ایشیا کپ کا چمپئن ہے اور اس بار 'ایشیا کپ 2025' آئندہ سال فروری-مارچ میں ہونے والے ٹی-20 عالمی کپ کو توجہ میں رکھتے ہوئے 'ٹی-20 فارمیٹ' میں کھیلا جائے گا۔

پہلی سے چوتھی جماعت تک ہندی کو لازمی قرار دینا مناسب نہیں: شرد پوار

موجودہ حکومت کی پالیسیوں کی وجہ سے خلیجی ممالک میں بھارت کے خلاف غلط فہمیاں پیدا ہو رہی ہیں

کولہاپور: 27 جون ۔نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد چندر پوار) کے قومی صدر شرد پوار نے آج کولہاپور میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے واضح طور پر کہا کہ پہلی سے چوتھی جماعت تک ہندی زبان کو لازمی قرار دینا مناسب نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو ایسی ضد نہیں کرنی چاہیے کیونکہ کم عمر طلبہ پر ایک نئی زبان زبردستی تھوپنا ٹھیک نہیں۔ شرد پوار نے زور دے کر کہا کہ اگرچہ ملک میں تقریباً 55 فیصد لوگ ہندی بولتے ہیں اور یہ رابطے کی ایک اہم زبان ہے، تاہم اس بنیاد پر ہندی کو لازمی قرار دینا مہاراشٹر جیسے ریاست میں مناسب نہیں جہاں مادری زبان مراٹھی ہے۔ شرد پوار نے اس معاملے پر دو پہلوؤں کی وضاحت کی۔ ان کے مطابق پرائمری یعنی پہلی سے چوتھی جماعت تک بچوں کو ان کی مادری زبان میں تعلیم دی جانی چاہیے کیونکہ اس عمر میں بنیادی سیکھنے کا عمل زیادہ مؤثر ہوتا ہے جب تعلیم مادری زبان میں دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ پانچویں جماعت سے ہندی کی تعلیم دینا فائدہ مند ہو سکتا ہے، کیونکہ ملک میں ہندی بولنے والوں کی بڑی تعداد ہے، لیکن پہلی سے چوتھی جماعت میں اسے لازمی کرنا بچوں کے لیے دباؤ کا باعث ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ مہاراشٹر میں لوگ ہندی کے خلاف نہیں ہیں، لیکن اسے جبراً تھوپنا کسی صورت مناسب نہیں۔ شرد پوار نے ریاست میں زیر غور شکتی پیٹھ ہائی وے پروجیکٹ پر بھی تبصرہ کیا اور کہا کہ اس منصوبے سے متعلق تمام پہلوؤں کو سمجھنا ضروری ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ اس پروجیکٹ کی مخالفت کیوں ہو رہی ہے؟ حکومت کی کیا پوزیشن ہے؟ اور ریاستی حکومت کا مالیاتی محکمہ اس منصوبے کے لیے فنڈنگ کیسے کرے گا؟ شرد پوار نے کہا کہ جب تک ان تمام سوالوں کے جواب نہ ملیں، تب تک اس منصوبے کی کامیابی یا ناکامی پر رائے دینا مناسب نہیں ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ مالیاتی محکمے کی جانب سے کچھ معلومات موصول ہوئی ہیں، جن کا بغور مطالعہ کیا جانا چاہیے۔ بین الاقوامی معاملات پر بات کرتے ہوئے شرد پوار نے سابق امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ ٹرمپ اکثر ایسے فیصلے لینے کا دعویٰ کرتے ہیں جن کا اختیار انہیں نہیں ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ ٹرمپ کس سے بات کرتے ہیں، یہ کسی کو معلوم نہیں ہوتا، اور ان کے بیانات اکثر بےچینی پیدا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یورپ اور مشرق وسطیٰ میں ٹرمپ کے رویے کے خلاف ناراضگی پائی جاتی ہے۔ شرد پوار نے کہا کہ صرف طاقت کی بنیاد پر چھوٹے ممالک پر رائے تھوپنا مناسب نہیں ہے۔ ان کے مطابق، بھارت کو اس معاملے پر واضح اور قومی مفاد پر مبنی موقف اپنانا چاہیے۔ شرد پوار نے مزید کہا کہ آزادی کے بعد بھارت کے تمام وزرائے اعظم نے عرب ممالک کے جذبات کا احترام کیا ہے اور ان کی حمایت کی ہے۔ بھارت نے اسرائیل کے ساتھ زرعی تعلa قات رکھے لیکن سیاسی سطح پر تعلقات استوار نہیں کیے تھے تاکہ عرب دنیا کے ساتھ بھارت کے تعلقات متاثر نہ ہوں۔ انہوں نے موجودہ حکومت کی پالیسیوں پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ان کی وجہ سے خلیجی ممالک میں بھارت کے خلاف غلط فہمیاں پیدا ہو رہی ہیں، جو ملک کے مفاد میں نہیں ہیں۔ شرد پوار نے پونے شہر کے نام کی تبدیلی کے غیر ضروری تنازعے پر بھی اپنی رائے دی۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے کو بلا وجہ ہوا نہ دی جائے۔ انہوں نے سوال کیا کہ آخر کیوں پونے کا نام باجی راؤ پیشوا کے نام پر رکھا جائے؟ اگر شجاعت ہی معیار ہے تو کئی دیگر شخصیات کے نام بھی پیش کیے جا سکتے ہیں۔ شرد پوار نے زور دے کر کہا کہ چھترپتی سنبھاجی مہاراج کی قربانیاں اور بہادری کسی سے کم نہیں تھیں۔ اس لیے ایسے مسائل کو بنیاد بنا کر سماج میں تقسیم پیدا کرنے کی کوشش نہیں ہونی چاہیے۔

آئین بدل کر منوسمرتی نافذ کرنے کا آر ایس ایس اور بی جے پی کا ایجنڈا آج بھی جاری ہے: ہرش وردھن سپکال

ممبئی: 27 جون ۔مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ہرش وردھن سپکال نے کہا ہے کہ بی جے پی اور آر ایس ایس کو ابتدا سے ہی بھارت کا آئین قبول نہیں ہے۔ ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے ذریعہ تیار کردہ آئین کو بدل کر اس کی جگہ منوسمرتی نافذ کرنے کا ان کا جو پوشیدہ ایجنڈا ہے، وہ اب چھپا ہوا نہیں رہا۔ آر ایس ایس کے جنرل سکریٹری دتاتریہ ہوسبولے کے حالیہ بیان نے ایک بار پھر یہ ایجنڈا بےنقاب کر دیا ہے، جس میں انہوں نے آئین کی دیباچہ سے 'سیکولر' اور 'سوشلسٹ' جیسے الفاظ کو نکالنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ہرش وردھن سپکال نے اپنے بیان میں مزید کہا کہ آر ایس ایس کا مقصد ہمیشہ سے ہندوستان کو 'ہندو راشٹر' بنانا رہا ہے اور یہ مقصد بی جے پی اور سنگھ سے وابستہ تمام قائدین کے بیانات سے وقتاً فوقتاً واضح ہوتا رہا ہے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ 2024 کے لوک سبھا انتخابات کے دوران بی جے پی کے کئی رہنماؤں نے کھلے عام کہا تھا کہ اگر پارٹی کو 400 سیٹیں مل گئیں تو وہ آئین میں تبدیلی کرے گی۔ اس کے علاوہ خود آر ایس ایس کے سربراہ موہن بھاگوت بھی یہ کہہ چکے ہیں کہ آئین کا از سر نو جائزہ لیا جانا چاہیے۔ یہی نہیں وزیر اعظم نریندر مودی کے اقتصادی مشیر رہ چکے ویویک دیبرائے بھی آئین میں ترمیم کی حمایت کر چکے ہیں۔ سپکال کے مطابق یہ سب بیانات کسی اتفاقی رائے یا انفرادی رائے نہیں بلکہ ایک طویل المیعاد منصوبے کا حصہ ہیں، جس کا مقصد آئین کو کمزور کرنا اور ہندو راشٹر کی بنیاد رکھنا ہے۔ کانگریس کے ریاستی صدر نے نشاندہی کی کہ صرف سات ماہ قبل سپریم کورٹ نے اپنے ایک فیصلے میں صاف طور پر کہا تھا کہ 'سیکولرازم' اور 'سوشلسٹ' نظریات ہندوستانی آئین کی روح ہیں۔ اس کے باوجود آر ایس ایس اور بی جے پی سے وابستہ لوگ مسلسل ایسے بیانات دے رہے ہیں جن سے عوام میں غلط فہمیاں پیدا ہو رہی ہیں اور آئینی اقدار کمزور ہو رہا ہے۔ سپکال کے مطابق یہ سرگرمیاں صرف اظہارِ رائے نہیں بلکہ ایک منظم سازش کا حصہ ہیں، جس کا مقصد ملک کی بنیادی شناخت 'تنوع میں اتحاد' کو مٹانا ہے۔ سپکال نے کہا کہ بی جے پی اور آر ایس ایس کے ایجنڈے میں 'ہندو، ہندی، ہندو راشٹر' جیسے نعرے مرکزی حیثیت رکھتے ہیں، جو ملک کے تکثیری سماج اور جمہوری نظام کے سراسر خلاف ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ آر ایس ایس اور بی جے پی کو آئین اور قومی پرچم جیسے آئینی ادارے قبول نہیں ہیں، اسی لیے وہ بار بار ان کے تقدس کو مجروح کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ سپکال نے ملک کے عوام سے اپیل کی کہ وہ ان کوششوں کو پہچانیں اور ان کے خلاف متحد ہو کر جمہوریت اور آئین کے تحفظ کے لیے ہمیشہ تیار رہیں۔ انہوں نے کہا کہ آئین کی بقا اور جمہوریت کی سالمیت کے لیے ہر باشعور شہری کو اپنی ذمہ داری سمجھنی چاہیے اور ان طاقتوں کے خلاف آواز بلند کرنی چاہیے جو ملک کو ایک خاص نظریے کے تابع کرنا چاہتے ہیں۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4 'بڑی درگاہ' گاڈی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ آ ڈیٹر : محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق آنجہار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔